رسالہ

دیباچہ

ن مویشیون کی حفاظت اور کہلانے پلانے کی خبرداری کی جاتی ہے کمتر بیمار پڑتی
ن اور جنکو خوراک زیادہ بے اندازہ یا کم ملتی ہے اکثر بیمار ہو جاتے ہین ؀
یشی کے مالک اگر تہوڑی سی توجہہ کرین اور اپنے جانورون کی خبر رکھین تو ممکن ہی
کہ مویشی بیماری سے محفوظ رہین - جو امراض اس رسالہ مین لکھے ہین اُنمین سے بعض
ض ایسے ہین جو وبائی اور متعدی ہونے کی وجہہ سے ہوتے ہین ورنہ باقی سب مرض
لکون کی بے پروائی اور کہلانے پلانے کی بے خبری سے پیدا ہوتے ہین ؀
س رسالہ مین بہت سے بیماریون کے اسباب مفصل بیان کئے گئے ہین اور اُن سبکا
ارک مالک کی تہوڑی سی خبرگیری سے ہو سکتا ہی اگر اسپر بہی توجہہ نکرین اور بیماری
ع کے مویشی مین پہیلے تو اُنکا قصور ہی ؀
ب مویشی گہاس ورپیال کے جمع کر لیتے ہین جو خشک سالی اور موسم وبائی اور ایام طغیانی
مین کام آئے اکثر غفلت کرتے ہین نتیجہ اسکا یہہ ہوتا ہے کہ جب چارا نہین ملتا
رون کو چرنے کے لیئے چہوڑ دیتے ہین اور جانورون کو جو میسر آیا کہا لیتے ہین اکثر
ار گہاس اور پتی کہا جاتے ہین یا طغیانی اُتر جانے کے بعد مرطوب گہاس کہا کر
اور امراض متعدی مین مبتلا ہو جاتے ہین - اس لیئے مالکان مویشی کو لازم ہے کہ ایسے
کے واسطے ہمیشہ چارا بقدر ضرورت بلکہ زیادہ جمع کر رکھین تاکہ اُنکے مویشی اچہا چارا پاکر
ین آرام سے رہ کر بیماریون سے بچین - ایسے وقت مین مویشی کا تہان ہر بند
ہو جیسے بارش اور رات کی ٹھنڈی ہوا سے اُنکا بچنا بھی ضرور ہی کیونکہ جب اُنکو مینہ وادر

تکلیف ہوگی۔ یا تر زمین مین بند ہے رہینگی۔ یا گرمی مین دوپہر کی دہوپ سے تپینگے
سرما مین سرد ہوا اور رات کی شبنم سے تکلیف اٹھائینگے تو کیونکر صحیح وسالم رہ سکے
ہین۔ یہہ سب سختیان ہندوستان کے مویشی کمبختی کے مارے کو بہگتی پڑتی ہین
اور بڑے تعجب کی بات ہی کہ ہندو بہی اچہی طرح حفاظت مویشی کی نہین کرتے اگرچہ
مذہب کی روسے بعض مویشی اونکے نزدیک متبرک ہین اور پیار ومحبت سے بڑہکر
اونکی تعظیم وتکریم کرنی بہی اونپر لازم ہی ؛

جانورون کا تہان ایسا بنانا لازم ہی کہ آس پاس کی زمین سے اونچا ہو اور ڈہلاؤ
اور چہت اوسکی دہوپ اور مینہہ کو روک سکے۔ اور دیوارین رات کی ٹہنڈی ہوا
سے بچا سکین کہڑکیان اتنی ہون کہ بقدر ضرورت روشنی آسکے۔ دروازہ مین آمد
بلاوقت ہو سکے ہوا کی آمد ورفت کا خوب بندوبست کیا جاوے کہ اچہی صاف ہوا
سے آتی رہے اور بری غلیظ ہوا اوپر سے نکلتی رہے ؛

تہان کی زمین اور اوسکے آس پاس صاف رہے۔ اور پیشاب اور گوبر اٹہانے
انتظام کیا جاوے مویشی کی بیماری کا یہہ بہی ایک سبب ہی کہ انکو برا اور غلیظ پانی
پینے کو ملتا ہی صاف اور اچہا پانی نہین ملتا ؛

یہہ رسالہ اس غرض سے نہین بنایا گیا کہ اس مین مویشی کے کہلانے پلانے اور
طرح کی خبرگیری کے طریقے لکہے جائین بلکہ یہہ ظاہر کرنا مقصود ہی کہ جانورون کی
کا مقدم سبب اونکے مالکون کی غفلت ہی ؛

اتنی خوراک کہ ایک گاے یا ایک بیل کہا کر تندرست رہے بہت تہوڑی دامون مین
سکتی ہی اور ہر ایک آدمی جو گاے بیل سے نفع پاتا ہی اس قدر دام خرچ کر سکتا ہی کیونکہ
بیل محنت کرکے اور گائین دودہ اور بچہ دیکر اپنی خوراک وغیرہ سے زیادہ نفع دیتے
مالک اپنے مویشی کے گلہ کو دبلا بیمار یا مبتلاے امراض وبائی کر دیتا ہی اور نقصان

ن والون کو اپنی کاہلی اور بے پروائی کا آپ ملزم ہی اور اس طرح جو بیزحمی جانورون پر کرتا ہی اسکی جوابدہی بھی اپنی گردن پر لیتا ہی ؛

پہلی فصل

چیچک

اس بیماری کو بنگالی زبان مین بسنت اور پنجابی مین ماتا یا بچی نو ۔ اور اس ملک مین گوٹی یا چیچک ۔ اور مندراس مین پیا کہتے ہین ۔ ہندوستان مین اسکی اور بھی نام ہین چھٹی فصل مین جہان امراض متعدیہ کا بیان ہی اکثر لکھے گئے ہین ؛

ماہیت مرض ۔ چیچک ایک ردی قسم کا بخار ہی جو متعدی ہوتا ہی اور امراض متعدیہ مشہورہ سے زیادہ متعدی یعنی لگ اڑتا ہی ۔ بنیاد اسکی ایک خاص قسم کا زہر ہی جو خون مین سرایت کر کے تمام جسم پر خصوصاً چوتھے معدہ یعنی چیتہ اور آنتون پر اثر کرتا ہی اس لئے کہ ان مین علامتین فتور خاص کی اکثر پائی جاتی ہین ؛

اس بیماری کی علامتین اکثر دو یا تین دن کے بعد تاثیر یعنی چھوت لگنے سے ظاہر ہوتی ہین اور کبھی ۴۸ گھنٹے کے اندر بھی ظاہر ہو جاتی ہین ۔ ایک دفعہ گیارھوین دن ظاہر ہوئی تھین ؛

علامات ۔ اس بیماری کی پہلی علامت گرمی اور حرارت جسم ہی لیکن اسکا دریافت کرنا بغیر مقیاس الحر کے جسکو انگریزی مین تہرمامیٹر کہتے ہین ناممکن ہی مگر جو علامتین ایسی ہین کہ کوئی انکو پہچان سکے اونکے تین درجے قرار دئے گئے ہین ؛

درجہ کی علامتین یہہ ہین ۔ جانور کا سست ہو جانا ۔ کانپنا ۔ رونگٹون کا پھٹ جانا ۔ ور اندر سے سرخ ہونا ۔ دمہ کا ہونا ۔ کانون کا لٹک جانا ۔ اکثر قبض رہنا ۔ گوبر ا بھوک کم لگنا ۔ پیاس کی زیادتی ۔ تمام بدنکے عضلات خصوصاً پشت اور گند ہی اور

پٹھون کے عضلات مین تشنج کا ہونا۔ کوزہ پشت ہونا۔ جگالی آہستہ اور بہت پتلے
دانت پیسنا۔ جمائیان لینا۔ ریڑھ مین درد خفیف ہونا۔ نبض کا تیز چلنا ⁂

دوسرے درجہ کی علامتین یہہ ہین۔ منہہ۔ کان سینگ۔ ٹانگ۔ اور اور اعضا جسم کی حرا
کا متغیر ہونا یعنی کبھی گرم کبھی سرد ہو جانا۔ ہانپنا۔ بھوک نہ لگنا۔ جگالی موقوف ہونا۔ انتو
ریڑھ کا درد زیادہ ہونا۔ اور آخر کو جانور کا لیٹ جانا۔ اور کوکھ پر سر رکھ لینا۔ بخار کی شدت
پیاس کی زیادتی۔ نگلنے مین دشواری عضلات جسم مین تشنج کا زیادہ ہو جانا۔ نبض کا بے
ترتیب بہت تیز چلنا۔ چلنے چلنے مین دقت و دشواری۔ مسوڑون اور کلہ کی اندرونی سطح
کا بہت سرخ ہو جانا۔ زبان پر کانٹے پڑ جانے۔ قبض کی شدت۔ گوبر مین آنو اور خون کا آنا۔ مقا
بول و براز مادہ کا اندرونی سطح خشک اور سرخ ہونا۔ اور نر جانور کی مقعد کا خشک و سرخ ہونا
شکم مین شدت سے مروڑ ہونی جسکے سبب جانور کو ہتھنی لگتا ہے کبھی فرج اور مقعد کا باہر نکل آنا

تیسرے درجہ کی علامتین۔ آنکھ سے میل۔ ناک سے رینٹ۔ منہہ سے رال بکثرت نکلنا
تنفس سے بدبو آنی۔ مسوڑون اور منہہ کے دونون گوشون اور کانون اور زبان اور گا
اور آنکھہ کے پپوٹون کا چھل جانا اور اُنپر کم و بیش زرد رنگ کے چھالون کا نمود ہونا۔ اگلے دانت
ڈھیلا ہو جانا۔ پھر دستون کا جاری ہونا چنانچہ اول سخت شدت سے آنو اور خون ملے ہوئے
اور بعد اُسکے پتلے بدبودار چھیچھڑے خون اور آنو ملے ہوئے نکلتے ہین کبھی بدن سوج جاتا ہے پھر
زائل ہو جاتی ہے۔ پیاس کی شدت نگلنے مین دشواری۔ دہانس کا زیادہ ہو جانا۔ کہال سینگ
کان۔ منہہ۔ پیر سب ٹھنڈے ہو جاتے ہین۔ گیابھن گاے کا بچہ نکل پڑتا ہے پھر جانور لیٹ جاتا ہے
اُٹھنے کی طاقت نہین رہتی۔ کراہتا اور چیختا ہے۔ سانس مشکل سے لیتا ہے۔ پھر خون آمیز بدبودار پتلا
گوبر خود بخود بے اختیار رہتا ہے نبض معلوم نہین ہوتی۔ دو دن سے چھہ دن کے اندر مر جاتا ہے ⁂
کبھی علاوہ علامات مذکورہ کے کہال خصوصاً عقب تہن جنگاسے۔ کندہے اور پسلیون پر دانے
نکل آتے ہین لیکن یہہ ہمیشہ نہین ہوتے جو جانور گرمی مین بیمار ہوتی مین اونکے اکثر یہہ دانے نکلتے ہین

ہی دانون کا نکلنا نیک علامت ہی جب دانے نکلتے ہین پیچش زیادہ نہین ہوتی اور اکثر
آرام ہوجاتا ہی اور جب دانے نہین نکلتے پیچش شدت سے ہوتی ہی اور اکثر جانور مرجاتا ہی
ہندوستان مین بھی بعض مالکان مویشی اس بیماری کو چیچک خیال کرتے ہین اور انکی رای صحیح
ہی جب دانے جلد پر نکل آتے ہین تو اسکو ماتا کہتے ہین اور جب معدہ اور انتڑیون مین خراش
ہوتا ہی اور گوبر مین آنو خون چھیچھڑے ملا ہوا آتا ہی تب اندر کی ماتا اوسکو کہتے ہین
کبھی کبھی کسی جانور کو اس بیماری مین ہذیان بھی ہوتا ہی خصوصاً ایسی حالت مین جب علامتین
اس بیماری کی جلد اور متواتر ظاہر ہوتی ہین اور جانور گھبرا کر دوڑتا ہی اور ہاتھ پیر مارتا ہی
آخر کار بیہوش ہوکر گر پڑتا ہی اور مرجاتا ہی

علامات شناخت مرض۔ جن علامتون سے یہہ مرض پہچانا جاتا ہی یہہ ہین آنکھ نتھنون
مونہہ مین خراش ہونا۔ گاڑھی لسدار رطوبت کا مونہہ سے نکلنا مسوڑہون میں یا مونہہ کے اندر زخم
ہونا پیچش ہونا کبھی جلد پر دانے نکلنے اس امر کا دہیان رکھنا چاہیے کہ یہہ سب
علامتین ہر جانور مین نہین پائی جاتین مگر کوئی نہ کوئی ان مین ضرور ہوتی ہی

قیام مرض۔ ۲۴ گھنٹہ سے ۱۲ یا ۱۶ دن تک یہہ بیماری رہتی ہی لیکن اکثر ۳ دن سے
۹ دن تک قیام اس مرض کا ہوتا ہی

علاج چیچک اُن بیماریون مین سے ہی جو مدت معین تک رہتی ہین اور روکنے سے نہین رکتی
یعنی جب تک سمیت مرض کی بدن سے خارج نہین ہوتی تب تک جانور تندرست نہین ہوتا
ہندوستان مین جو علاج اس بیماری کا اکثر مفید پڑتا ہی اسکا سبب یہہ ہی کہ اس ملک مین
بیماری خفیف ہوتی ہی اور اس طرح کی وبا نمودار نہین ہوتی جس مین سب قسم کی جانور اس مرض
مین دفعتہً گرفتار ہوجاتین بخلاف اسکے ممالک فرنگستان مین یہہ بیماری اکثر سخت ہوتی ہی اور دفعتہً سب
قسم کے جانور اس مرض مین مبتلا ہوجاتی ہین اس لیئے اُن ملکون مین اسکا علاج بہت کم کارگر ہوتا ہی
دانون کا نکلنا اس بیماری مین مبارک علامت ہی اور بطور قاعدہ کلیہ یاد رکھنا چاہیے کہ جس قدر

دستے زیادہ ہون اُسی قدر جانور کی صحت کی اُمید ہی بخلاف اِسکے دانون کا نہ نکلنا اور پیچش کا زیادہ ہونا بد علامت ہی اور اکثر جانبر نہین ہوتے *

اِسکے علاج مین دو باتون کا لحاظ ضروری ہی اول - ایسی تدبیر کرین جس سے سمیت اِس مرض کی جو بدن مین اثر کر گئی ہی کسی نہ کسی طرح خارج ہو جاے - دوسرے - جانور کی حفاظت اور خبرداری کی جاے اور مناسب خوراک اُسکو دیجاے کہ طاقت اوسکی زائل نہ ہونے پاوے *

پہلے درجہ مین رفع قبض کے لیئے نمکین جلاب دین یعنی کہانے کا نمک - یا اپسم نمک پاؤ چھٹانک سے ڈیڑہ چھٹانک تک ایک دفعہ یا دو دفعہ کر کے دین جب تک رفع قبض نہ ہو - سواے اِسکے ضرورت ہو تو پچکاری گرم پانی اور تیل کی دن مین دو یا تین دفعہ دین تیز مسہلات کا استعمال جنسے کمزوری ہو مضر ہی ملینات کا استعمال اِس غرض سے کرنا چاہیئے کہ سمیت بدن سے خارج ہوتی رہے لیکن دست زیادہ نہ ہون ورنہ کمزوری کا اندیشہ ہی *

اگر دست آنو اور خون کے ساتھ ۲۴ گھنٹہ سے زیادہ عرصہ تک آتے رہین تو نسخہ نمبر ۴ کا استعمال کیا جاے یا نسخہ مندرجہ ذیل پلاوین *

نسخہ چیچک

کافور ۲ ماشہ شورہ ۸ ماشہ تخم دہتورہ ۴ ماشہ چرایتہ ۸ ماشہ ہندوستانی شراب ۱۰ ماراِس نسخہ کا اِستعمال اُس وقت کیا جاے جب بیماری کا پہلا درجہ ہو اور دوسری درجہ کی حالت مین جب ۲۴ گھنٹہ سے زائد عرصہ تک دست آتے رہین تو ۲ ماشہ مازو کا باریک سفوف اور ملا دیا جاے اور ہر بارہ گھنٹہ بعد اِسکا استعمال کیا جاے جب تک دست بند نہ ہون *

غذا - چانول اور کھلی کا دلیا خوب گاڑہا پکا کر کہلانا چاہیئے اکثر دیکھا گیا ہی کہ جب جانور کو دست زیادہ آتے ہین پیاس بھی زیادہ ہو جاتی ہی اور جانور پانی کی طرف دوڑتا ہی اگر اُس حالت مین پانی دیا جاے تو اسہال کی زیادتی ہوتی ہی اور جانور کمزور ہو کر جلد مر جاتا ہی - پہلے درجہ مین جب تک قبض رہے ... لیکن جب دست زیادہ

اُسے لگین تو پانی مضر ہے بالکل نہ دیا جاے بلکہ اُسکے عوض تہوڑا اسا دلیا دینا مناسب ہے ٭
جب دست بند ہو جائین تو دوا کا دینا موقوف کر دیا جاے صرف نگرانی غذا وغیرہ کی لازم ہے دلیا
اور تہوڑی سی ہری گہاس یا اور کوئی سبز چارا دیا جاے اور تہوڑا اسا نمک بہی دلیے مین
ملا دین یا نمک کا ڈلا جانور کے سامنے رکہدیا جاے کہ جب اُسکا جی چاہے اُسکو چاٹ لے ۔
اس بیماری مین خشک نشہ دار چارا کسی حالت مین دینا نہین چاہیے کیونکہ ہضم نہین ہو سکتا اور بدہضمی و
دیگر امراض معدہ و امعا کے اُس سے پیدا ہو جاتے ہین یا وہی اصلی بیماری عود کرتی ہین ٭

بہیڑ اور بکریون کی چیچک

بہیڑ اور بکریون کو بہی چیچک ہوتی ہے لیکن بہ نسبت اور مویشی کے انکو چہوت کم لگتی ہے ایک یہہ
بات اچہی نہی ہے کہ چہوت ایک گلہ سے دوسرے مین پہنچا سکتی ہین اور خود محفوظ رہتی ہین ٭
علاج ۔ وہی ہے جو اوپر بیان ہوا اور وہی دوائین دی جاتی ہین لیکن مقدار دوا کی بڑے
مویشی کی نسبت سے چہٹا حصہ ہے ٭
علامتین بعد مرگ کے مختلف طرح کی ہوتی ہین اور یہہ اختلاف بلحاظ سختی اور دیر تک رہنے
بیماری کے ہوتا ہے چنانچہ جب سخت و تیز بیماری مین جانور جلد مر گیا ہو تو منہہ حلق ۔ اور حنجرہ
کی اندرونی سطح خون سے بہری ہوئی اور سوجی ہوئی معلوم ہوتی ہین ۔ اور حلق کے اطراف اور
گردن کے زیرین حصہ کی جلد کے تلے رقیق رطوبت خون ملی ہوئی پائی جاتی ہے اور نتہنون مین
اور نرخرہ اور معدہ اور انتڑیون کی اندرونی جلد مین خون جمع ہو جاتا ہے خصوصاً چوتہے معدہ
یعنی چیستہ کی اندرونی سطح بالکل سرخ ہو جاتی ہے اور اُسپر داغ ہوکے اور بینجنی رنگ کے ہو جاتے ہین ٭
امعا اعور مین بہی یہی کیفیت ہوتی ہے اور باقی اور انتڑیون مین خون کا اجتماع اور سرخ و سیاہ داغ
ہوتے ہین اور گوبر مین گاڑہی بسدار رطوبت سرخ رنگ خون مین ملی ہوئی ہوتی ہے ۔ اور نرم
بیماری مین جب جانور جلد نہ مرا ہو اور بحالت زندگی منہہ مین خراش اور زخم ہو گئے ہون تو

بعد وفات علامتیں مذکورہ ذیل پائی جائینگی اجتماع خون اور زخم اور خراش اور چھالے
مسوڑون اور منہہ کے اندر اور حلق مین ؎

معدہ اول یعنی اوجھڑی اور دوم یعنی چارخانہ مین خون کا اجتماع اور کبھی کسی مقام کی جہلی
کے نیچے جما ہوا خون ہوتا ہی یا گاڑہی لسدار رطوبت جمی ہوئی پائی جاتی ہی اور ؎

تیسرے معدہ یعنی پت اوجھڑی کی شکنون مین لمبی لمبی دہاریان اجتماع خون کی ہوتی
ہین اور دہبے اور زخم اور بعضے پرتون مین سوراخ بہی پائے جاتے ہین ؎

چوتہے معدہ یعنی جیستہ مین اس قدر خون بہرا ہوتا ہی کہ اندرونی جلد بالکل سرخ ہو جاتی ہی
اور کہین کہین داغ بینجنی اور بہورے رنگ کے ہو جاتے ہین اور نیچے کے سوراخ مین آنت کے
قریب جما ہوا خون اور زخم ہوتا ہی اور لسدار رطوبت جمی ہوئی پائی جاتی ہی ؎

چہوٹی آنتون کے بالائی حصہ مین یہی کیفیت ہوتی ہی مگر نیچے کے حصہ مین خون کے
دہبے اور گلٹیون مین زخم ہوتے ہین اور رطوبت لسدار جمی ہوئی بہی پائی جاتی ہی ؎

امعاء قولون واعور مین خون کی دہاریان ہوتی ہین اور دہبے اور لسدار رطوبت جمی ہوئی ہی
اور امعاء مستقیم کی اندرونی سطح سرخ گلناری ہوتی ہی اور جگر خون سے بہرا ہوا اور
پتہ کی اندرونی جلد مین دہبے اور زخم ہوتے ہین ؎

قصبہ ریہ وحنجرہ کا بالائی حصہ اور پہیپہڑہ خون سے بہرا ہوا اور بعض اوقات حنجرہ اور بالائی
حصہ قصبہ ریہ مین اجتماع خون اور چہالی پہیپہڑون مین اجتماع خون اور انکا کم وبیش ہوا سے پہولا
ہونا۔ دل کی درونی اور بیرونی سطح پر اجتماع خون اور بعض جگہہ خون جما ہوا پایا جاتا ہی ؎
دماغ کے منجیہ رقیقہ مین خون بہرا ہوا اور بطون جانبیہ مین آب خون پایا جاتا ہی ؎

تنبیہہ

متعدی بیماریون کے انسداد کی تدبیرین بڑے مویشیون کے واسطے جو فصل ششم مین لکھی ہین
[illegible]

سے الگ رکھنا چاہیئے ویسا ہی ان مین بھی ۔

انسداد مرض کے لیئے جو قواعد کہ امراض متعدی کی فصل مین لکھے گئے ہین انکی پابندی واجب ہے ۔

دوسری فصل

کھر اور کھر پکا

یہہ بیماری مختلف مقامات ہند مین مختلف نامون سے مشہور ہے مثلاً بنگالی زبان مین ایشو اور پنجاب اور بمبئی اور اس ملک مین کھر اور کھر پکا اور مدراس مین موپانگ کہتے ہین اور اسکے اور بھی نام ہین جو چوتھی فصل مین لکھے گئے ہین ۔

ماہیت مرض - کھر ایک بری قسم کا متعدی بخار ہے جسکے ساتھ صرف منہہ یا پانون یا تہن یا سب مین آبلہ کی طرح دانے نکل آتے ہین کبھی پہلے منہہ مین کبھی پانون مین ۔

یہہ بیماری بھیڑ بکری سور مرغی و بطا اور کبھی آدمیون کو بھی بیمار گای کا دودھ پینے سے ہو جاتی ہے اور ہندوستان مین سب جگہہ تہوڑی بہت ہمیشہ پائی جاتی ہے اور دو دو تین تین مرتبہ ہوتی ہے ۔

اسباب - یہہ بیماری اکثر چہوت سے اور کبھی تہانکے میلے اور گندہ ہونے کی وجہہ سے ہو جاتی ہے اور جو جانور صاف و ستہری جگہہ مین بیمار مویشیون سے علیحدہ رہتے ہین انکو یہہ بیماری نہین ہوتی ۔

یہہ بیماری چہوت لگنے سے ۲۴ گھنٹہ بعد یا تین یا چار دن اور اکثر ۳۶ گھنٹہ کے بعد ظاہر ہوتی ہے ۔

علامات - پہلے جسم مین تہرتہری ہوتی ہے پہر بخار چڑہتا ہے پہر منہہ ہاتہہ پانون سینگ گرم ہو جاتے ہین اور مویشی باربار منہہ چاٹتا ہے اور تہوک منہہ سے بہتا ہے اور دانے مثل آبلہ کے بقدر تخم [illegible] منہہ اور پانون مین اور گاے کے اینا ور تہن اور ناک کے اندر بھی نکل آتے ہین جو ۱۰ گھنٹہ سے ۲۴ گھنٹہ تک کے اندر ٹوٹ کر اچھے ہو جاتے ہین یا زخم پڑ جاتے ہین - یہہ دانے منہہ کے

جگہہ جہان جلد بدن کی سم سے ملی ہی اور کبھی کہائی مین نکلتے ہین۔ اور جانور منہہ کے زخم اور بخار کی شدت سے کہا نہین سکتا چلنے مین لنگڑاتا ہی اور ایسی حالت مین اگر اُس سے محنت لی جاوے تو پہر پہول کر کہُر گر جاتے ہین اور کبھی بڑے بڑے پہوڑے پائون مین نکل آتے ہین۔ گائے کے ہین اور تہن پر جب یہہ دانے نکلتے ہین تو وہ بہی سوج جاتے ہین اور درد کرتے ہین ؛ بیمار گائے کا دودہ پینے سے بچہ بہی اس بیماری مین گرفتار ہو جاتا ہے۔ دودہار گائے اگر دوہی جاوے تو ہاتہہ کی رگڑ سے تہن بہت درد کرتے ہین اور نہ دوہی جاوے تو وہ سوج جاتے ہین اور ان مین سوزش پیدا ہو جاتی ہے ؛

بیمار گائے دوہنے کے بعد اُنہین ہاتہون سے اگر تندرست گائے دوہی جاوے تو کیا عجب کہ وہ بہی بیمار ہو جاوے۔ بہیڑ مین بہی یہی علامات ظاہر ہوتی ہین بلکہ پائون مین شدت زیادہ ہو کر جلد الگ ہو جاتی ہین۔ سور کو اس بیماری مین پائون کا درد زیادہ ہوتا ہی اور چلاتا ہے اور اکثر سم گر جاتے ہین۔ سور کو بہ نسبت اور جانورون کے یہہ بیماری خود بخود اکثر ہوتی ہے ؛

علامات جن سے اس بیماری اور چیچک مین تشخیص و تمیز کر سکتی ہین یہہ ہین چیچک مین پیچش و دست کا ہونا ضرور ہی اور پائون پر دانے نہین نکلتے۔ اس بیماری مین دست وغیرہ کچہہ نہین آتے اور دانے پائون مین نکلتے ہین ؛

ممکن ہی کہ ایک جانور کو ایک وقت مین چیچک اور کہُرپکا دونون ہو جاوین مگر ایسا کم ہوتا ہے ؛

قیام مرض۔ بیمار ہونے کی اگر خبرداری کی جاوے تو تین چارون مین بخار جاتا رہتا ہی اور دس پندرہ دن مین جانور اچہا ہو جاتا ہی مگر چند روز کسی قدر دُبلا رہتا ہے اور اگر خبر نہ لی جاوے بلکہ بیماری مین کام لیا جاوے تو بخار مین تیزی اور شدت اور بہوک کم ہو جاتی ہے اور کہُر زخمون کے بڑہنے سے گر جاتے ہین اور پائون مین ورم اور پہوڑے بڑی بڑی ہو کر دس بارہ روز مین جانور مر جاتا ہے۔ فرنگستان مین جہان ہوشتہ بڑے اور وزنی ہوتے ہین اس بیماری مین زیادہ سختی اٹہاتے ہین بہ نسبت

مین تیز ہوتی ہے ؎

انگلستان مین جب اس بیماری کی کثرت ہوتی ہے تو فیصدی پچاس مرتے ہین اور ہندوستان مین صرف دو یا تین - اور اگر خبرداری کی جاوے تو ایک بھی نہین مرتا ؎

علاج - جانورون کو صاف رکھین اور صاف ہوا دار تھان پر باندھین اور منہہ سُم یا نون دن مین دو تین بار گرم پانی سے صاف رکھین اور منہہ نسخہ نمبر ۴۳ سے دھویا جاوے اور گھائیان اور این اور تھن اور اور مقامات جہان زخم ہون میل سے پاک صاف کر کے سینکے جاوین پھر نسخہ نمبر (۴۹) استعمال کیا جاوے تاکہ مکھی زخم پر نہ بیٹھے اور کیڑے نہ پڑین - اگر مکھیان تھن اور منہہ پر بیٹھتی ہون تو دوا ایک مرتبہ تیل اور کافور اسپر ملا جاوے اگر بخار مین سختی اور تیزی ہو تو نسخہ نمبر ۱۰۵ دن مین دو مرتبہ استعمال کیا جاوے ؎

غذا - نرم اور ہری گھاس مثل دوب اور نرم لوسرن کے یا بموجب ترکیب نسخہ نمبر ۶ کے چاولون کا دلیا پیٹ بھر کر کھلایا جاوے اور دوا ایک مرتبہ بھی دلیا چھٹانک ڈیڑھ چھٹانک راب اور آدھی چھٹانک نمک ملا کر دیا جاوے ہندوستان مین جو مویشیون کو کیچڑ یا ٹخنہ بر پانی مین باندھتے ہین اسکی وجہ یہ ہے کہ سم کے زخمون پر مکھیان نہ بیٹھین لیکن اس طریقہ سے بعض اوقات ریت اور کیچڑ جلد اور زخم کے اندر سما کر سُم کو گرا دیتی ہے ؎

سوائے ان تدبیرون کے اور چوتھی فصل مین متعدی بیماریون کے انسداد کی تدبیرین لکھی ہین وہ بھی کام مین استعمال کی جاوین ؎

تیسری فصل

ذات الجنب

اس بیماری کو پنجاب و سندھ مین پھیپھڑی اور بمبئی مین پاپ سٹایا ذات الجنب کہتے ہین ؎

جہلی پر ہوتا ہی اور ہر قسم و ہر عمر کے مویشی کو ہر ملک اور ہر موسم مین ہوا کرتا ہی اور اکثر وبائی
طور پر ظاہر ہوتا ہی اور آثار اسکے کبھی دیر مین اور خفیف اور کبھی جلد جلد اور تیزی و سختی سے
ظاہر ہوتے ہین اور یہہ مرض دیرپا ہی چار مہینے بلکہ اس سے زیادہ تک بہی رہتا ہی اس بیماری مین
چونکہ ایک کی بیمار ہونے سے گلہ کے سب مویشی بیمار نہین ہوتے اس لیئے بعضے لوگ اسکو متعدی نہین کہتے ہین

اسباب - یہہ بیماری چہوت سے ہوتی ہی کیونکہ انگلستان مین دیکہا گیا ہی کہ جو جانور
بعد پیدا ہونے کے گہر مین پرورش کیئے گئے اور اور مویشیون سے ہمیشہ الگ رہے انکو یہہ
بیماری نہین ہوتی اور جو جانور ایسی جگہ رہے جہان چہوت لگنے کا گمان تہا انکو یہہ بیماری
ہوگئی اس سے معلوم ہوا کہ چہوت لگنا ہی سبب ہی جہان کہین یہہ بیماری جانورون کو ہوئی
ہوگی وہان تحقیقات کرنے سے ثابت ہو جائیگا کہ چہوت کے باعث سے ہوئی ہی فرنگستان
مین بعد چہوت لگنے کے ایک مہینے سے ڈیڑہ مہینے کے اندر علامات ظاہر ہو جاتی ہین اور عجب
نہین کہ ہندوستان مین بہی ایسا ہی ہو ۞

علامات - یہان وہ علامات جو ابتداء مرض مین واقفکار سلوتری سینہ ٹہوکنے
اور کان لگاکر سننے اور حرارت جسم وغیرہ سے دریافت کرتے ہین نہین لکہی گئین لیکن وے
علامات جو مالک مویشی بآسانی دریافت کرسکین لکہی جاتی ہین ۞

پہلی علامت یہہ ہے کہ جانور بہ نسبت پچہلے دنون کے شاید کسی قدر زیادہ تندرست معلوم
ہوتا ہی مگر بعد چند روز کے لرزہ آنے لگتا ہی پہر منہہ گرم ہو جاتا ہی اور نبض تیز اور تہوتہنی
خشک ہو کر کم کہانسی خشک ہو جاتی ہی دودہار گائے کا دودہ کم ہو جاتا ہی اور بعد دو تین
دن کے علامات بخار کی ظاہر ہوتی ہین اور وے یہہ ہین ۞

رونگٹے بیٹہ جانا منہہ کی اندرونی سطح کا سرخ و گرم ہو جانا سانس لینے مین بدبو آنا کہانسی کی
شدت اور تنفس مین جلدی ہر وقت نبض کا تیز اور بہرا ہوا ہونا درانتی ضرب سے سو ضرب تک چلنی
[illegible]

اور جب سانس باہر نکالتا ہی تو کراہتا ہی اور ناک کے سوراخ پہولاتا ہی اور کہڑے ہوئے
مین کہنیان گہمائے رکہتا ہی اور سینہ کے بل بیٹہتا ہی تاکہ پسلیون کے پہیلنے مین آسانی ہو اور
جب ایک ہی طرف کا پہیپہڑہ بیمار ہوتا ہی تو اسی کروٹ لیٹتا بیٹہتا ہی تاکہ تندرست پہیپہڑہ مین
ہوا کی آمد و رفت بخوبی اور بلا دقت ہو اور کبہی کبہی معدہ اول یعنی اوجہڑی مین ہوا بہر جانے
کی علامت جسکا بیان آٹہوین فصل مین ہی ظاہر ہوتی ہی آنکہ ناک سے خفیف رطوبت جاری
ہوتی ہی ہاتہہ پانوُن سینگ جلد ٹہنڈے پڑ جاتے ہین سانس مین بدبو آتی ہی کہانسی
زیادہ ہو جاتی ہی مگر کہانسی کے وقت جانور دبے دبے کہانستا ہی زور سے نہین کہانس سکتا
جلد خشک اور چمٹی ہوئی ہو جاتی ہی اور جانور دُبلا ہو جاتا ہی پسلیون کے بیچ مین دبانے سے
بسبب درد کے جانور کراہتا ہی اور آخر درجہ مین دست جاری ہو جاتے ہین اور بعد دور ہونے
بخار کی بہوک بڑہ جاتی ہی اور بیماری مین بہی چارہ جانور خوب کہاتا ہی۔ اور جب بیماری سخت ہو
جاتی ہی تو پہیپہڑہ سمٹ کر وزن دار ہو جاتا ہی اور سانس لینے مین دقت ہوتی ہی خون صاف
نہین ہو سکتا اور جانور دبلا ہو جاتا ہی آخر کو دم گہٹ کر مر جاتا ہی جب ایک پہیپہڑہ مین بیماری ہو
تو اکثر امید صحت ہوتی ہی مگر لاغری کچہہ دن رہتی ہی ۔

اور اگر دونون پہیپہڑہ مین ہو تو آمد و رفت ہوا کی بند ہو جاتی ہی اور جانور دم گہٹ کر مر جاتا ہی ۔

قیام مرض ۔ سخت اور تیز بیماری مین ایک ہفتہ سے دس دن کے اندر جانور مر جاتا ہی
اور نرم اور خفیف بیماری مین دو تین مہینے کبہی چہہ مہینے زندہ رہتا ہی ۔

علاج ۔ واضح ہو کہ اس بیماری مین کم مفید ہوتی ہی اس لیئے فرنگستان اور جہان گوشت
کہاتے ہین بخیال نقصان ذبح کر ڈالتے ہین ہندو بپاس مذہب ذبح نہین کرتے اور اس
بیماری کو متعدی نہین جانتے اور بیمار جانور کو گلہ سے علیحدہ نہین کرتے جس باعث سے بیماری
پہیلتی ہی۔ ملک انگلستان کے باشندے بہی سابق مین بہت دن تک اس مرض کے متعدی ہونے مین
شک کرتے تہے کیونکہ اکثر بیمار جانور کے قریب [illegible] رہے ہوئے جانور محفوظ رہے اور [illegible]

مبتلا ہو جاتے تھے اور دوسرے یہہ کہ وے لوگ گمان کرتے تھے کہ عوارض متعدی چھوت لگنے
کے تھوڑی ہی عرصہ کے بعد ہوتے ہین بخلاف اسکے یہہ مرض بہت دنون مین ظاہر ہوتا ہے
اور تیسرے یہہ کہ علامات اسکی اچھی طرح سے ظاہر نہین ہوتین مگر اب اہل یورپ اور اسٹریلیا
اسکے متعدی ہونے کو تسلیم کرتے ہین شروع بیماری مین جب تک کھلی کھلی علامتین ظاہر نہ ہون
ہندوستان مین تشخیص اسکی نہین کی جاسکتی ہے اور اسی وجہہ سے اکثر جانور ضائع ہو جاتے ہین
جب کوئی جانور اس مرض مین مبتلا ہو تو اسکے کھلانے پلانے مین حفاظت کرے اور تھان کو
بھی صاف رکھے اور اچھی ہوا کی آمد و رفت کا اہتمام کرے بخار مین اگر نبض بہت تیز ہو تو نسخہ
نمبر (۹) اور اگر قبض ہو تو نسخہ نمبر (۵) استعمال کیا جاے اور جب بخار بالکل دور ہو جاے
تو سفوف نسخہ نمبر (۱۴) کا چانول کے دلیے مین ملا کر دو ایک مرتبہ دن مین کھلایا جاوے تنفس
مین دقت ہو تو سینہ پر مطابق نسخہ نمبر (۵۵) کے سینک کی جاے - اگر قبض سخت ہو تو چھٹانک
ڈیڑھ چھٹانک راب اور ایک چھٹانک نمک اسی کے دلیے مین ملا کر مطابق ترکیب نسخہ نمبر (۵۹) کے
دو ایک دفعہ دن مین استعمال کیا جاے اور جانور کمزور ہو تو ایک چھٹانک ہندوستانی شراب ایک سیر
دلیے مین ملا کر دو ایک مرتبہ دن مین کھلایا جاوے ٭

غذا - ہری گھاس یا اور کوئی نرم چارہ یا چانول کی پیچ دی جاے اور پانی بقدر پیاس کے
سری اور سوکھی گھاس اور پیال وغیرہ ہرگز نہ دین ٭

[illegible]ے کہ اس بیماری سے جانور بہت کم بچتا ہے اور بچا تو کمزور اور لاغر ہمیشہ رہتا ہے پس
چاہیے کہ بیمار مویشی اور اسکے خدمتی کو اور مویشیون سے جدا رکھین ٭

بعض لوگ کہتے ہین کہ اس بیماری مین جو جانور مر گیا ہو اسکے پھیپھڑے سے رطوبت لیکر تندرست
جانورون کے ٹیکا اگر لگایا جاوے تو پھر چھوت نہ لگیگی اور بیماری خفیف ہوگی لیکن تجربہ سے لوگون
معلوم ہوا کہ ٹیکا کچھہ مفید نہین اور بیماری کو باز نہین رکھتا اور مویشی کو ہمیشہ بیماری سے محفوظ نہین کر سکتا ٭
[illegible] بعد مرگ یہہ ہین - پھیپھڑہ پندرہ سے ساڑھے سینتیس سیر تک ہو جاتا ہے حال آنکہ تندرست

پہل کاڈہائی یا تین سیر سے زیادہ نہین ہوتا۔ اور کبھی پیپ سے بھرا ہوا اور کبھی سخت مثل جگر کے ہوتا ہی اور کبھی کسی مقام پر پسلیون سے چپک جاتا ہی کبھی یہہ مرض صرف ایک پھیپڑہ مین ہوتا ہے ۔۔

چوتھی فصل

گھٹیا یا گھٹ لوان

اس مرض کو پنجاب مین گولی یا سوتھہ اور بنگالہ مین گولا فوالا اور بمبئی مین اُڈرواد مندراس مین تھلوری اور ان اضلاع مین گریرا اور گھٹ لوان کہتے ہین اور گٹھیا بھی مشہور ہے ۔۔

ماہیت ۔ یہہ بیماری خون کی ہے سرد ملکون مین متعدی نہین گنتے مگر ہندوستان مین متعدی ہی ایک قسم کی سوجن جلد کے نیچے خصوصاً کمر دست ران گلے اور کبھی زبان مین پیدا ہوتی ہے اور انکے اندر ہوا بھی بھر جاتی ہے جسکے دبانے سے چرچراہٹ کی آواز سنائی دیتی ہے ۔ یہہ بھی پایا گیا ہے کہ مویشی سے یہہ مرض اور جانورون اور نیز آدمی کو چھوت کے ذریعہ سے سرایت کرجاتا ہی اوران مین ردی قسم کے پھوڑ ونکی صورت مین ظاہر ہوتا ہی ۔۔

اسباب ۔ خراب اور کمزور اور ریشہ دار چارہ جو مویشی پہلے کہاتے ہین اور پھر یکایک ہری اور نرم عمدہ گہاس چرتے ہین انکو یہہ بیماری ہوجاتی ہی خصوصاً کم عمر جانور کو کیونکہ انکی نسبت بوڑہے اور زیادہ عمر والے کے خون جلد اور بہت پیدا ہوتا ہی اور یکایک خراب ہوجانے کی وجہہ سے رگون سے نکل کر مختلف جگہہ اور نرم مقامون مین جمع ہوجاتا ہے ۔ یہہ بیماری موٹے تازے جانورون کو خصوصاً جولاغری کے بعد جلد موٹے ہوتے جاتے ہین یا وہ رات کو وقت ایسے موسم مین جب رات بہت سرد اور دن بہت گرم ہو سایہ دار مکانون نہین رکھے جاتے لاحق ہوتی ہی جس جگہہ کی زمین نشیب ہو اور پانی کا نکاس نہ ہو وہان بھی یہہ بیماری خواہ مخواہ ہوتی ہے چنانچہ پہلے انگلستان مین جہان کی زمین خراب و رسیلی تہی اور پانی کا نکاس نہ تہا یہہ بیماری

بہت ہوتی تھی اب جب سے زمین ہموار اور درست ہوگئی نہین ہوتی اور یورپ کے چند
ممالک مین جہان یہہ خرابی ابہی تک واقع ہی وہان کم بیش یہہ بیماری خاص موسم مین لاحق ہوتی
رہتی ہی اور ہندوستان مین بہی چراگاہون کی خرابی و سیلابی ہونے سے ہوتی ہی اور
جب ایک جانور کو یہہ بیماری لاحق ہوگی تو یقیناً اُسی جنگہ کے دوسرے جانور بہی اس مرض مین مبتلا
ہونگے نہ صرف اس وجہ سے کہ یہہ بیماری متعدی ہی بلکہ ایک ہی خراب چراگاہ مین چرنے کے باعث ؛

علامات صحیح و سالم جانور گھنٹہ دو گھنٹہ مین یکبارگی سست ہو کر اکڑ جاتا ہی اور
بالکل جنبش نہین کر سکتا اور تہوڑی دیر بعد تمام بدن کی جلد کے نیچے کسی مقام خصوصاً کمر ران
ہاتہ گلے زبان مین ورم آجاتا ہی اور کبھی یہہ مرض سر مین ہوتا ہی اور کبھی پیٹ یا سینہ کے اندر
بہر حال جلد کے دبانے سے ایسی آواز معلوم ہوتی ہی گویا اُسکے اندر ہوا بہری ہی یہہ ہوا خون
کے اجزا متفرق ہونے اور گندہ ہو کر بخارات اُٹھنے سے پیدا ہوتی ہی ؛

سر مین جب یہہ بیماری ہو تو بیہوشی طاری ہوتی ہی اور گلے یا پھیپڑے مین ہونے سے
سانس لینے مین دقت ہوتی ہی اور تلی یا پیٹ یا پیٹ کے کسی اور عضو مین ہونے سے
درد بشدت ہوتا ہی اور ہاتہ یا پانون یا ران مین اگر ہو تو نہایت جلد عضو بیکار ہو جاتا ہی اور جانور
یکبارگی چلنے پہرنے اور جنبش سے معذور ہو کر میخ کی طرح کھڑا رہ جاتا ہی اہل پنجاب اسی لیے
اسکو گولی کے نام سے مشہور کرتے ہین اور کہتے ہین گویا اس جانور کو قدرتی گولی لگی تنفس
مین دشواری ہوتی جاتی ہی اور جانور کراہتا ہی نبض کمزور اور جلد جلد تیز چلتی ہی اور جانور کمزور ہو
جاتا ہی اور سوجن بڑھ جاتی ہی پہر چند گھنٹہ مین مر جاتا ہی ؛

قیام مرض۔ دو گھنٹے سے چوبیس گھنٹے تک۔ اکثر نو گھنٹہ اس مرض کی میعاد ہو ؛

علاج۔ اگر ورم بہت بہت ہو یا سانس لینے مین نہایت دشواری کی وجہہ سے پھیپڑہ
مین خون جمع ہوتا معلوم ہو تو وہ اسے کچھ فائدہ نہین ورم آنے سے پہلے نسخہ نمبر (۳ یا ۴) آٹھ
آٹھ یا دس دس گھنٹے کے بعد دیا جاوے جب تک وہ سست بیماری نہ ہون اور دو گھنٹہ بعد دیا

چھٹانک دیسی شراب اور ۲ ماشہ کافور پاؤ سیر دلیے مین خوب ملا کر دیا جاوے۔ اور پانی مین
نمک ملا کر دین اور جانور سایہ دار مکان مین رہے بعضی لوگ فصد ہمین مفید جانتے ہین لیکن صحیح
یہہ ہی کہ ابتدا مین جب تک خون لسدار اور گاڑہا ہونے نہین پاتا یہہ علاج مفید ہو سکتا ہی
اور پہر نہین کیونکہ وہ ورید سے پہر نکل نہین سکتا۔ چونکہ گلہ مین ایک مویشی کی بیمار ہونے سے اور دن
کے بیمار ہوجانے کا احتمال ہی اس لیئے نسخہ نمبر (۵) ہر ایک مویشی کو مطابق عمر دیا جاوے اور
پانی مین نمک یا شورہ ملا کر پلاوین اور صرف گہاس کہلائی جاوے تہوڑی تہوڑی دیر مین ٹہلانا
بہی مفید ہی اور ہر ایک جانور کے غبغب پر بموجب ترکیب مندرجہ نسخہ نمبر (۶۶) سوا لگانا بہی
فائدہ مند ہی یہہ عمل اس بیماری کے انسداد کے لیئے بہت مفید ہی خصوصاً جب صرف
ہری گہاس کے سوا اور کچھہ نہ دیا جاوے ؛؛

علامات بعد مرگ مختلف طرح کی پائی جاتی ہین جا بجا بدن مین جہان بیماری ہوتی ہی پانی
خون ملا ہوا پایا جاتا ہی اور بڑے بڑے تہکلے سیاہ خون کے پائے جاتے ہین اور پانی
سیاہ خون ملا ہوا اکثر لسدار اور سبز زردی مائل ہوتا ہی اور قرب وجوار کا گوشت سیاہ ہوجاتا ہی
اور ایسا سڑ جاتا ہی کہ ہاتہہ سے بآسانی کھنچ سکتا ہی اور پہیپڑے مین خون کا اجتماع اور دل
کی تہیلی اور اسکے اطراف مین گاڑہا لسدار پانی خون ملا ہوا اور پیٹ کی اندر اکثر جگہہ سیاہ خون کے
تہکلے اور پانی خون ملا ہوا پایا جاتا ہی اور مرتے ہی عفونت آجاتی ہی اور بدن سڑنے لگتا ہی
امتحان کرنیوالے کو چاہیئے کہ اپنے ہاتہہ کو زخم یا خراش کے ہونے سے بچاوے ورنہ اسکو
بہی زہر کا اثر ہو کر ایک سخت بیماری ہوجاویگی انسداد اس مرض کا علاج کی نسبت سے آسان ہی
اپنے گلے کو اس زمین کی گہاس جسمین نشیب ہو نہ چرنے دین اور بیمار جانور سے بچاوین ؛؛
انگلستان مین جب یہہ بیماری بہیڑون کو ہوتی ہی تو اسی براکسی کہتے ہین اور علاج
انکا مثل بڑے مویشیون کے ہی صرف دوا کا وزن کم ہونا چاہیئے اِنکے لئے جو نسخہ
موزون ہین وہ نسخہ جات کی فصل مین لکہے گئے ہین ؛؛

پانچوین فصل

ورم الحلق

اس بیماری کو بنگالہ مین گولافولا اور ان اضلاع مین گٹوریوان اور بزبان پنجاب گلدن یا گلدیہ اور بمبئی مین آوروتی اور مندراس مین چاپاری لوَوَدے کہتے ہین اور اکثر نام جو پچھلی فصل کی بیماری کے لیئے لکھے گئے ہین انہین نام سے یہہ بیماری بہی بوجہہ مشابہت علامتون کے مشہور ہی اور عجب نہین کہ یہہ دونون بیماریان ایک ہی قسم سے ہون اور اگر ایک قسم نہین ہین تو بہرحال ایک دوسرے سے متشابہہ بہت ہین ؛؛

ماہیت واسباب - ایک قسم کا متعدی اور مہلک مرض ہی جو خون مین سمیت ہونے سے پیدا ہوتا ہی اور زبان اور حلق اور نرخرہ کے بالائی حصہ اور گردو پیش مین اُنکے نہایت جلد ورم آجاتا ہی اور زبان اور تالو کے اطراف مین خونی رطوبت جمع ہوجاتی ہی اور سانس لینے اور نگلنے مین بڑی وقت اور دشواری ہوتی ہی اور بخار بہی نہایت تیز آتا ہی ؛؛

سمیت کے سرایت کرنے کے جس قدر عرصہ بعد علامات گٹھیا کی ظاہر ہوتی ہین اسی قدر اس مرض مین بہی عرصہ لگتا ہی ؛؛

علامات - بخار کے ساتہہ کانون کے نیچے اور جبڑون کے درمیان کی گلٹیون اور زبان تالو اور گلے مین ورم آجاتا ہی اور رال بہتی ہی اور نگلنے اور تنفس مین دشواری ہوتی ہی اور سانس کی خرخراہٹ دور تک سنائی دیتی ہی - کھانسی کی شدت اور نتھنے اور انکھون کے پپوٹون کی اندرونی سطح مین سرخی اور ہر جگہہ کے ورم کا جلد جلد زیادہ ہونا اور سانس مین بدبو اور زبان کا منہہ سے باہر نکلنا اور سیاہ ہوجانا اور اس مین زخمون کا پڑجانا اور اُسنے پانی کا نکلنا اور کہین کہین زبان پر بینجنی رنگ کے داغون کا پڑجانا پہر بعد اسکے سانس لینے مین نہایت وقت کا ہونا اور آخر کو دم گھٹ کر جانور کا مرجانا ؛؛

قیام مرض - اگر بیماری نہایت سخت ہو تو ایک یا دو گھنٹہ مین جانور مرجاتا ہی ورنہ دو تین دن تک زندہ رہتا ہے اور تخمیناً فی صدی اسی جانور ہلاک ہوتے ہین ؛؛

علاج - بخیال شدت وتیزی مرض کے علاج مین توقف نہ ہونا چاہئے اور ابتداء مرض مین اگر نگلنے مین دقت بہت نہ ہو تو مطابق نسخہ نمبر (۳ یا ۵) کے جلاب دیا جاوے بعد اسکے حلق کی تدبیر ضرور ہو اور حلق کے ورم کی زیادتی سے نرخرہ کے بند ہونے اور دم رکنے کی روک کے واسطے یہہ علاج چاہئے یعنی حلق کے باہر چارون طرف تین چار جگہہ اور نرخرہ کی بالائی حصہ کے طول مین بقدر دو تین انچہ کے اور جبڑون کے مابین اور نیچے دو تین جگہہ لوہا سرخ کرکے داغنا اور زان بعد تمام گردن کے نیچے ایک کان سے دوسرے کان تک ایسا ہی کرین اور انہین مقامات پر مطابق نسخہ نمبر (۵۱ یا ۵۲) کے آبلہ اٹھانے والی دوا مالش کرین۔ اگر آبلہ اٹھ آوے تو یہہ علامت نیک ہے۔ اور منہہ کے دہونے کے لیئے نسخہ نمبر (۳۵) استعمال کیا جاوے اور دو دو گھڑی بعد مطابق نسخہ نمبر (۱۲) کے پچکاری دی جاوے۔ اور پتلے دیئے مین نمک یا اور کوئی محرک دوا مطابق نسخہ نمبر (۳۴) ملاکر اس طرح پلائی جاوے کہ سانس بند نہ ہو کبھی کسی جانور کو مطابق نسخہ نمبر (۵۷) کے گندھک یا القطرہ کی دہونی دینے سے نفع ہوتا ہی ؛؛

جب کسی تدبیر سے نفع ظاہر نہ ہوا اور جانور دم گھٹنے سے قریب مرگ ہو تو نرخرہ کے بیچ کے حصہ مین سانس لینے کے واسطے سوراخ کردیا جاوے جیسا اکثر سالوتری کرلیتے ہین اس تدبیر سے بعض جانور اوقات بچ جاتا ہے ورم حلق کے گرد بہت زیادہ ہو تو دو ایک جگہہ اسکے نیچے کی طرف تیز چہری سے شگاف دین اور زخم پر تیل بموجب نسخہ نمبر (۴۹) کے لگادین ؛؛

علامات بعد مرگ - یہہ ہین زبان تالو نرخرہ کے اوپر کا حصہ سرخ مائل بسیاہی اور سوجا ہوا ہوتا ہے اور جابجا زخم پڑکر پانی نکلنا اور منہہ کے اندر اور زبان کے اوپر کا پوست ادہڑ جانا اور زبان اور تالو پر بینجنی رنگ کے داغ پڑجانا اور انہین مقامات سے بدبو آنی اور چہرہ اور حلق اور زبان کے کنارون مین زرد رطوبت خون ملی ہوئی کا جمع ہونا اور کان کے پیچھے اور جبڑون کی درمیانی گلٹیون کا سوج

جانا چھیپڑہ کا خون سیہ بہرا ہونا اور وزنی ہوجانا۔ علامات اسکی اور بعض گھم گھٹیا کی بہت مشابہ ہین ۔ چونکہ یہہ بیماری متعدی ہی اور خون مین سمیت سرایت کرنے سے پیدا ہوتی ہی اس لئے شخص تیمار دار دوا پلانے یا بعد مرگ لاش کو چیرنے کے وقت اپنے ہاتھہ کو زخم و چھیرہ سے بچاوے ورنہ زہر کا اثر اسکے بدن مین بہی ہو جائیگا۔ ہندوستان مین ایسے جانور کا گوشت جو اس مرض سے مرا ہو بعض جگہ زہریلا سمجھتے ہین اور اسی خیال سے چمار نہین کھاتے جنکو اور مرضون کے مُردہ جانورون کے گوشت کھانے سے اکثر پرہیز نہین ہی ۔

مطابق مضمون چوتہی اور چھٹی فصل کے اس بیماری مین بہی انسداد کے واسطے تدبیر مناسب عمل مین لائی جاوے ۔

چھٹی فصل

تدابیر حفظ صحت

اس فصل مین بھیڑ بکری اور اور مویشیون کے متعدی مرضون کے نام جو ہندوستان مین اکثر ہوتے ہین اور انسداد مرض کے لیے قاعدے جنپر عمل درآمد کرنا فوراً واجب ہی لکھے جاتے ہین انمین سے سخت مرض یہہ ہین ۔

نام

۱ چیچک ۔

۲ گھٹیا یا گھٹورا جسکی انگریزی مین موجب مختلف علامتون کے چار قسمین ہین مگر چوتہی قسم وہ ہی جو بھیڑون کو ہوتی ہی ۔

۳ کھرپکا ۔

۴ ذات الجنب ۔

یہہ بیماریان ہندوستان مین اکثر جگہہ ہوتی ہین اور ہر جگہہ مختلف نام سے مشہور ہین چنانچہ فہرست مختلف نامون کی اس فصل کے آخر مین ہی ۔

چیچک۔ سب سے زیادہ سخت اور مہلک متعدی بیماری ہے فیصدی پچاس سے نوے تک مویشی مرجاتے ہین اور دو دن سے پندرہ تک قیام اس مرض کا ہے ✤

گھٹیا یا گتھریوان۔ چوتھی قسم اسکی جسکو انگریزی مین براکسی کہتے ہین وہ ہی جو صرف بھیڑون کو ہوتی ہے اور ہندوستان مین یہہ بیماری کم ہے۔ اور باقی قسمین سوا سے بھیڑ کے اور چھوٹے بڑے مویشیون کو لاحق ہوتی ہین ✤

اس بیماری کی چارون قسم کا قیام دو گھنٹہ سے تیس گھنٹہ تک ہے۔ انگلستان کے ساتوریون کے نزدیک یہہ بیماری سرد ملکون مین متعدی نہین ہے اور گرم ملکون مین متعدی اور مہلک ہے اس سے بہت کم جانور جانبر ہوتے ہین ✤

کھرپکا۔ یہہ بھی سخت اور متعدی ہے اگر تدبیر معقول کی جائے تو فیصدی ایک یا دو سے زیادہ ضایع نہون ✤

ذات الجنب۔ مرض متعدی ہے اور ہندوستان مین شاید متعدی اس وجہ سے نہین جانتی کہ اکثر ابتدا مین آثار ظاہر نہین ہوتے اور آہستہ آہستہ یہہ مرض بڑہتا ہے اور جانور سوکھتا جاتا ہے۔ قیام اسکا ایک مہینے سے تین مہینے ہے بعض اوقات اس سے بھی زیادہ چیچک اور گھٹیا کی سب قسمین اور کھرپکا ہر جگہ ہندوستان مین ہوتے ہین ✤

ذات الجنب اکثر ممالک مغربی و شمالی اور پنجاب و رنبمبی کی بعض مقامات مین ہوتا ہے اور دوسرے ملک مین کم ✤ یہہ بیماریان ایک جانور سے دوسرے کو لگ جاتی ہین بلکہ اگر تیمار دار اگر تندرست مویشیون مین جاوے اور بیمار جانورون کا جھوٹا چارہ یا پانی کہلائے پلائے تو تندرست جانورون کو بھی یہہ بیماری ہو جاتی ہے ✤ جسقدر زمین مین بیمار جانور بندہے ہون وہان چھوت کا اثر آجاتا ہے خصوصاً چیچک مین آنکھہ ناک منہہ پیٹ کی رطوبت اور کھرپکا مین زخمون کے پانی بہنے سے زمین مین ایسا اثر آجاتا ہے کہ تندرست جانور کو وہان باندہنے سے یہہ مرض اسکو ہو جاتا ہے اور اگر آدمی احتیاط نہ کرے تو گھٹیا کے زہر کا اثر اسمین بھی ہو کر جسم پر آبلے پڑجاتے ہین جسکے اندر پیپ ہو جاتی ہے ✤

چیچک کی بیماری سب چھوٹے بڑے مویشیون کو خواہ دیسی ہون خواہ جنگلی ہو جاتی ہے کبھی

ایسا بہی ہوتا ہے کہ کہربا کی بیماری جس گاے بکری کو ہوئی ہو اُسکا دودھ پینے سے انسان کے منہہ وغیرہ مین بہی چہالے نکل آتے ہین اس لئے انسان کو اپنی حفاظت کرنی جسطرح ممکن ہو لازم ہے ؎

چونکہ یہہ بیماریان خصوصاً چیچک اور کہربا اکثر جگہہ ہندوستان مین موجود ہین اور جہان نہین ہین وہان اُنکے پیدا ہونے کا احتمال ہی اسلیئے پہلے سے انسداد کی تدبیر کرنا لازم ہے اور جو لوگ بہیڑ بکری یا اور مویشی پالتے ہین اُنکو قواعد مندرجہ ذیل پر عمل درآمد کرنا واجب ہی ؎

۱۔ جب کوئی مویشی بازار سے خرید کی جاے تو اُسمین یہہ احتمال ہو سکتا ہے کہ کسی مرض متعدی کے زہر کا اثر لگا ہو کیونکہ بازار مین جانور ایسی جگہہ سے شاید آلئے ہوی ہون جہان یہہ متعدی بیماری لاحق ہوئی ہو کیا عجب ہے کہ تندرستون مین بیمار جانور کی چہوت لگ گئی ہو پس ایسے جانور کو علیحدہ رکہین ؎

۲۔ جب کسی مویشی کو ایک جگہہ سے دوسری جگہہ لے جانا منظور ہو تو راہ مین اَور جانورون سے نہ ملنے دین بلکہ شب کو سرائے یا اُسکے نزدیک ہی نہ رکہین کیونکہ سراے اکثر ان مرضون کی سبب سے محفوظ نہین رہتی کیا عجب کہ تہوڑی دیر پہلے ان بیماریون کے مویشی وہان بندہ چکے ہون۔ گرمیون مین ٹہنڈے وقت لے چلنا مناسب ہے اور چوبیس گہنٹہ کے عرصہ مین دس بارہ میل سے زیادہ نہ لے جاوین اور راہ مین کہئی بار پانی پلانا اور اچہا چارا کہلانا چاہیئے ؎

۳۔ جب مویشی خرید کیا جاے تو اپنے گہر کے جانورن کے قریب نہ باندہا جاے اور چراگاہ اور پانی پینے کی جگہہ بہی علیحدہ کی جاے اور جب تک ہر ایک بیماری سے پاک ہونا معلوم نہو اور یہہ کم سے کم ایک مہینے مین معلوم ہوگا علیحدہ رکہین دیکہو قاعدہ (۲۰ و ۲۱) ایک مہینے تک صبح و شام جانور دیکہا جاے اگر کوئی علامت بیماری کی پائی جاے تو فوراً گلہ سے علیحدہ کر دیا جاے اور باقی گلہ کے کئی گلہ بنا کر فاصلہ فاصلہ سے رکہے جائین اور بعد مہینے ڈیڑہ مہینہ کے اگر سب تندرست رہین تو ملا دیئے جائین ؎

۔ جب مویشی ایک ضلع سے دوسرے ضلع کو لیجاتے ہیں تو دیکھتے رہیں کہ کسی ایسے ضلع میں سے جسمیں
کوئی مرض متعدی جو ہر گذرا ہوا ہو تو انکو بہت عرصہ تک علیحدہ رکھیں کیونکہ عام (۲۰) اور (۲۱) ہم
۵۔ جب کبھی کوئی مرض متعدی یا جسکے متعدی ہونے کا گمان ہو کسی مویشی کو ہو جاوے
تو اسکو تندرست جانوروں سے علیحدہ کر دیں ۔

۶ ۔ باقی جانوروں کو ہمیشہ دیکھتے رہیں اگر کسی میں علامت خفیف بھی کسی بیماری کی پائی
جاوے تو بیمار جانوروں میں شامل کر دیں ×

۷ ۔ تندرست جانوروں کو علیحدہ علیحدہ فاصلے سے اس طرح رکھیں کہ بیمار جانوروں کی ہوا کے
رخ پر نہ ہوں اور ہر ایک غول کی نگرانی کرتے رہیں جو بیمار ہوتا جاوے بیماروں کے گلہ میں کر دیا جاوے
اس طرح سے اگر بیماری ہوگی تو دو ایک غول سے زیادہ میں نہ پھیلنے پاویگی اور بعد اگر
ڈیڑھ مہینے تک کوئی جانور بیمار نہ ہو تو سب غولوں کے ملانے میں مضائقہ نہیں ×

۸ ۔ بیمار جانور کے رہنے کا مکان ٹٹی وغیرہ سے علیحدہ بنایا جاوے اور بیمار جانور اور اسکے
تیماردار آدمیوں کو اس احاطہ سے باہر نہیں نکلنا چاہئے اور آدمی انکے کھانے پینے کا
سامان اور کپڑا اور جانوروں کے لئے گھاس پیال وغیرہ پہنچا دیا کریں اور اس احاطے کے گھاس
پیال یا کپڑا یا موتالی وغیرہ باہر نہ لائی جاوے بلکہ کتے کی آمد و رفت بھی اس جگہ نہ ہونے
پاوے کیونکہ وہ بیماروں کی سمیت تندرستوں میں لے جا سکتے ہیں ×

۹ ۔ موتالی کی گھاس اسی احاطہ میں جلا دیجاوے اور لید پیشاب وغیرہ گڑھا کھود کر گاڑ دیجاوے
کہ عمق اوسکا چھ فیٹ سے زیادہ ہو اور بھرنے کے بعد دو فیٹ جب خالی رہے
تب اوپر سے چونا اور اچھی تازی مٹی بھر کر زمین برابر کر دیجاوے ×

۱۰ ۔ تھان اور اسکے آس پاس کی زمین جلد جلد جھاڑ کر اور صاف کر کے دھوئی جاوے اور بو دفع
کرنے کے لئے سفوف ملدو گل صاحب یا کوئی اور چیز مثل چونہ یا راکھ یا خشک مٹی کے صحن اور تھان کی
زمین پر بچھایا اور چھپر کا جا اور دیواروں اور ٹٹیوں کو پانی سے دھو کر انپر چونا پچھیر دیا جاوے

۱۱ - بیمار جانورون کا مکان ہوادار بنایا جاسے اور ایک گھنٹہ کے واسطے دروازہ اور کھڑکی بند کرکے گندھک کی دہونی دیجانے ۰

۱۲ - موتالی کی خشک گھاس کا باہر دروازہ کے ہوا کے رخ پر جلانا ایک اچھی تدبیر ہے خصوصًا اُس موسم مین کہ مکھیان کثرت سے ہون اور مویشی کو دق کرتی ہون ۰

۱۳ - بیمار جانورونکو بہت صاف رکھنا چاہئے اور چاولونکا دقیق دلیا اور تر و تازہ گھاس کہلادین اور تندرست جانورونکو بھی نرم چارا دینا چاہئے کیونکہ جنکو خشک چارا ملتا ہے اُنہین بہ نسبت اُن جانورونکے جو نرم چارا کھاتے ہین بیماری بہت سخت ہوتی ہے ۰

۱۴ - جب مویشیون مین کوئی مرض متعدی پہیلتا ہو تو سب جانورونکو مہینے ڈیڑھ مہینے تک چراگاہ نہ جانے دین اور نہ تندرست جانورونسے ملنے دین دیکھو قاعدہ (۲۰) اور (۲۱)

۱۵ - بیمار جانور جب اچھا ہوجاے تو احاطہ کے نکلنے سے پہلے گرم پانی اور صابون سے خوب نہلایا جاوے اور اگر کاربولک ایسڈ مل جاے تو ایک چھٹانک دو سیر گرم پانی مین ملاکر نہلانا چاہئے ۰

۱۶ - جو جانور چیچک یا ذات الجنب یا کھر پکا یا گلگھوٹیا کی قسم مین مرے اُنکو عمیق گڑہے مین دفن کرنا چاہئے اور کم سے کم چار فیٹ مٹی ڈالکر زمین کے برابر کرنا چاہئے -

۱۷ - جو جانوران بیماریون مین مرے ہون پہلے اُنکی کھال کو چھرے سے جابجا شگاف دیکر تیل یا چونا یا اور کوئی چیز جو سمیت دور کرتی ہو چھڑک کر دفن کردین - یا کھال جدا کرین تو اُسکو نمک یا چونے یا کسی اور دافع عفونت شی مین ڈالکر خوب پاک کرلینا چاہئے ۰

۱۸ - جس جگہہ بیمار جانور بندہے رہے ہون وہانکی زمین خوب چھیل کر ایک غار مین ڈالدیجاے اور بعد چھیلنے کے وہانکی زمین کو دوکر مٹی کو تلے اوپر کرکے نئی مٹی اوپر بچھا دیجاے اور اگر اینٹ یا پتھر کا صحن ہو تو خوب اُسکو رگڑ کر دہو ڈالین اور چونا یا کاربولک ایسڈ چھڑکین -

۱۹ - گاڑی یا چھکڑے کی بم اور جوے کاٹھی پالان ساز غیرہ جو بیمار جانورونکے استعمال مین آے ہون اُنہین جو دہونے کے قابل ہو اُسکو ایسی چیز سے دہونا چاہئے جو سمیت کو رفع

کوسے اور پالان کا استر اور اندر کا بھراؤ نکال کر جلا دینا چاہئیے

۳۰- چیچک اور گلٹیا اور گھر پکا کی علامت چھوت لگنے سے ۲۸ دن کے اندر ظاہر ہوتی ہین اس لئے چھوت لگے ہوے جانور ایک مہینے تک الگ رکھے جائین +

۳۱- ذات الجنب کی علامات چھوت لگنے کے بعد دو ہفتے سے چھ ہفتے کے اندر اور اکثر ۱۴ دن کے درمیان مین ظاہر ہوتی ہین اسلئے ۴۵ روز چھوت لگے ہوے جانور کو علیحدہ رکھین +

بھیڑ اور مویشی کی خارش بہی متعدی بیماریون مین ہے مگر مہلک نہین اسکے علاج مین بیمار جانور کو تندرست سے الگ کرنا چاہیے تاکہ بیمار تندرست ہو جاوین اور بیماری پھیلنے نپاوے +

بھیڑ کی چیچک بہی بہت متعدی مرض ہے مگر ہندوستان مین نہین دیکھی گئی یورپ مین فیصدی ۲۰ سے ۹۰ تک اس مرض سے مرتی ہین +

چیچک کے نام جو ہندوستان کے مختلف مقامون مین مشہور ہین

نام	ضلع	احاطہ	نام	ضلع	احاطہ
اسہال	پرتاب گڑھ	اودھ	بڑا دکھ	میرٹھ	ممالک مغربی شمالی
اسئے	...	مندراس	بڑا روگ	ایضاً	ایضاً
انجلیا	سورت	بمبئی	بسنت	...	بنگال جنوبی
اندرکا ماتا	...	پنجاب	بھاؤ	...	مندراس
بڑا آزار	...	مندراس	بھلکنڈیا	ناسک	بمبئی
بڑا بھاؤ	...	ایضاً	بھوانی	بنارس	ممالک مغربی شمالی
بری	لاہور	پنجاب	بہول	...	بمبئی
بڑا آزار	...	مندراس	بیدن	آگرہ	ممالک مغربی شمالی
بڑا پیرا	چٹاگام	بنگالہ	بیدہ	چھوٹا ناگپور	بنگالہ

نام	ضلع	احاطہ	نام	ضلع	احاطہ
پانچپا سوتا	چھوٹا ناگپور	بنگالہ	جھانی	آسام	بنگال
پٹے چینو	...	مندراس	چھتڑا	سلطانپور	اودھ
پھٹکنا	...	ممالک متوسط	چیچکا	روہیلکھنڈ	ممالک مغربی و شمالی
پیپکی	ستارا	بمبئی	چیرا	میرٹھ	ایضاً
پڑامبوار وگم	...	مندراس	چیہوا	سلطانپور	اودھ
پراتگہ	آسام	بنگال	چیونیاہ	...	تبت
پہریا نوود	...	مندراس	چیچی	راج پور	ممالک متوسط
پیپیجا	...	بنگالہ جنوبی	چیچک	پٹنہ	بنگالہ
پینگا	پٹنہ	بنگالہ	چن درگا	کنیسرہ	بمبئی
پوکنتا	سلطانپور	اودھ	چپندیا	ایضاً	ایضاً
پوکنا	فیض آباد	ایضاً	دابا	...	پنجاب
پھپول کی بیماری	پہاڑپور	ایضاً	داکنا	پٹنہ	بنگالہ جنوبی
پھپوریا	...	بمبئی	دودار وگہہ	...	مندراس
پیلا	رتنا نگری	ایضاً	دوکھنیا	...	بنگالہ جنوبی
پیٹ چلنتا	...	اودھ	دمیری	راج شاہی	ایضاً
پیٹر	لاہور	پنجاب	دیبی	الہ آباد	ممالک مغربی و شمالی
پھکم	...	مندراس	دیبی کی روریا	اناؤ	اودھ
ٹھاکرانی	اڑیسہ	بنگال	دیری	کلابہ	بمبئی
جگدا بی	سنتھال پرگنا	بنگالہ	رودو	سورت	ایضاً
جورن	چاٹگام	ایضاً	رازی	کھیری	اودھ

نام	ضلع	احاطہ	نام	ضلع	احاطہ
رحمت	راولپنڈی	پنجاب	بھوسا	جبلپور	ممالک متوسطہ
سترو	شکارپور	بمبئی	ماتا	...	بنگالہ جنوبی
ستلا	...	بنگالہ جنوبی	ماتاکانکسار	پٹنہ	بنگالہ
سراکو	...	مندراس	مارہیاوک	...	بمبئی
سریان	ناسک	بمبئی	مان	کمایون	ممالک مغربی و شمالی
سرک	حصار	پنجاب	مانون	امرتسر	پنجاب
سلا	...	بنگال جنوبی	مائی	...	بمبئی
سیال	ملتان	پنجاب	مرائی	...	ممالک متوسطہ
سیتلا	کوچ بہار پٹنہ	بنگالہ	مری	گوجرانوالہ	پنجاب
سیر	میرٹھ	ممالک مغربی و شمالی	مکہپینگا	...	بمبئی
سیلی	سورت	بمبئی	موروا	آسام	بنگال
سیور	شکارپور سندھ	ایضاً	مووار	ایضاً	ایضاً
فوشوڑہ	...	بنگال جنوبی	مورواہ	حصار	پنجاب
فلوکو	...	بھوٹان	مور	آسام	بنگال
کڈی لو	...	مندراس	موراومورائی	ایضاً	ایضاً
گبونا	لکھنؤ	اودھ	موسس لیا	کلابہ	بمبئی
گوسنت	چھوٹا ناگپور	بنگال جنوبی	موکھ	لودھیانہ	پنجاب
گوبھن سیتلا	کانپور	ممالک مغربی و شمالی	موگھ	...	ایضاً
گوٹی	...	بنگالہ جنوبی	موئیر	آسام	بنگال
گوگلانی	...	ایضاً	منہ پینگا	...	ایضاً

نام	ضلع	احاطہ	نام	ضلع	احاطہ
مہاروگ	کنیسلر	بمبئی	وبا	ملتان	پنجاب
مہامائی	میرٹھ	ممالک مغربی و شمالی	وسوری	...	مدراس
مہامی	بھاگلپور	بنگال	وکالی	...	ایضاً
ماہتی پانی	بلگام	بمبئی	ویدن	میرٹھ	ممالک مغربی و شمالی
سینڈھا	میرٹھ	ممالک مغربی و شمالی	ویر	لاہور	پنجاب
نارا	...	بنگال جنوبی	ہری بری	دھروار	بمبئی
نرودپا	رتناگری	بمبئی	ہوالی	ناسک	ایضاً
نوالی	انبالہ	پنجاب	رہولیا	ایضاً	ایضاً
نین پانی	بلگام	بمبئی	ہیری پانی	دھروار	ایضاً
وا	لاہور	پنجاب	ہہضیمہ	چھوٹا ناگپور	بنگالہ اودہ
واری چپار گیا	شاہجہاں پور	بمبئی	پور	...	سکم نیپال
واہ	اودہ	اودہ			

کھرپکا کے اسماء ہندوستان

نام	ضلع	احاطہ	نام	ضلع	احاطہ
اکڑاو	میرٹھ	ممالک مغربی و شمالی	بکرا	کمایوں	ممالک مغربی و شمالی
ایشو	...	بنگال جنوبی	تمسیٹر	کوچ بہار	بنگالہ
بنان	...	ایضاً	بہورا	...	ممالک متوسط
بچکا	حصار	پنجاب	بے اجارہ	اوٹاکمنڈ	مدراس
بادلا	ڈھاکہ	بنگال جنوبی	بیسکرا	...	ممالک متوسط
بل کھر	...	ایضاً	بکا	آگرہ	ممالک مغربی و شمالی

نام	ضلع	احاطہ	نام	ضلع	احاطہ
چھپوا	آڑیسہ	بنگال	کرکھر	...	اودھ
چپیرا	امرتسر	پنجاب	گنگوا	...	ایضاً
چھیکا	...	ممالک متوسط	کنجالہ	بھاگلپور	بنگال جنوبی
چپ چپیا	بھاگلپور	بنگال	کھاٹک	...	اودھ
چپ چپیا	کوچ بہار	ایضاً	کھچا	...	سکم
چپکا	روہیلکھنڈ	ممالک مغربی و شمالی	کھرپیڑا	...	بنگال جنوب
چپکہ	آسام	بنگال	کھراتی	کوچ بہار	بنگال
چمٹیا	کشن گنج	بنگال جنوبی	کھرالا	...	بنگال جنوب
چواسیا	بھاگلپور	بنگال	کھرانیا	...	بنگال جنوبی
چووا	...	ایضاً	کھرسکا	اٹاوہ	ممالک مغربی و شمالی
دہکا	کمایون	بنگالہ	کھرسینا	ہمیرپور	ایضاً
روڑا	میرٹھ	ممالک مغربی و شمالی	کھرتا	...	اودھ
سوباکار	آسام	بنگالہ	کھرچن	سورت	بمبئی
سبوکرجینپور	آسام	بنگالہ	کھرکھوٹ	کلابہ	ایضاً
سدہ	میرٹھ	ممالک مغربی و شمالی	کھرمٹھاروسو	سورت	ایضاً
آنارو	[illegible]	بمبئی	کھرنٹ	کوچ بہار	بنگال
کالاچارہ	اوٹاکمنڈ	مدراس	کھروا	احمدنگر	بمبئی
کاٹک	گورکھپور	ممالک مغربی و شمالی	کھروالو	پنچ محال	ایضاً
کرکچا	...	بنگال جنوبی	کھری	دیناج پور	بنگال جنوبی
کربرگہرگ	...	پنجاب	کھیٹا	کمایون	ممالک مغربی و شمالی

نام	ضلع	احاطہ	نام	ضلع	احاطہ
کھر	کمایون	بنگال جنوبی	لال	شعلہ پور	ایضاً
گھورا	...	ایضاً	لگارو	سورت	ایضاً
گھرچکا	آسام	بنگال	مواسا	احمدآباد	ایضاً
گھری فٹا	آسام	ایضاً	موپانگ	...	مندراس
گوڑپھوٹا	نرسنگھ پور	ممالک متوسط	موکھر	...	پنجاب
گرکھر	اودھ	اودہ	موکھی	انبالہ	ایضاً
لارو	...	پنجاب	مہارا	...	بنبئی
لاگ	کلابہ	بنبئی			
ذات الجنب کے جملہ ہندوستانی نام					
پاپیتا	...	بنبئی	ذات الجنب	...	بنبئی
پھوپیا	وردھا	ممالک متوسط	ہرپانا	حصار	پنجاب
پھیپھڑی	...	پنجاب سترہ بنبئی			
گھٹیا یا گٹھروان کے چاروں قسم کے جملہ ہندوستانی نام					
اوورو	سورت	بنبئی	سواعھا	...	ممالک متوسط
اوروئی	پنچ محال	ایضاً	گھرکا	رائے بریلی	اودہ
پاپلیا	آگرہ	ممالک مغربی شمالی	گٹھروان	...	ایضاً
تھلو نیمودو	پرکاند	مندراس	گٹھیا	لکھنؤ	ایضاً
چھپا سنودو	پرکاند	ایضاً	گھوڑوا	کھیری	ایضاً
سنہہ	...	پنجاب	گھٹیار	شاہ پندر	بنبئی

احاطہ	ضلع	نام	احاطہ	ضلع	نام
بنگالہ	بانکوڑا	گولاکن ٹکی	اودہ	اُناؤ	گردوآ
بنگال	پٹڑا	گولافولا	ایضاً	ایضاً	گردوہا
پنجاب	حصار	گول	ممالک مغربی و شمالی	جہانسی	گریرا
سندہ	حیدرآباد	گھنکو	پنجاب	حصار	گلدن
ممالک مغربی و شمالی	آگرہ	گھروا	ایضاً	ایضاً	گل دیا
پنجاب	حصار	ہبک	ایضاً	انبالہ	گل کہٹونا

مکرر یہہ کہ

غالباً اسماء مذکورہ بالا سب درست ہونگے اور جو اختلاف وقوع مین آوے تو اُس کا سبب یہہ سمجھنا چاہئے کہ چند اضلاع مین مختلف بیماریون کو ایک ہی نام سے مشہور کرتے ہین اور کہین ایک ہی مرض کے مختلف درجون کے جدا جدا نام ہین ٭

ایسا معلوم ہوتا ہی کہ ورم الحلق بہی گٹھا یا گنٹھ لیوان کی ایک قسم ہے اور یہہ بیماری متعدی ہی چاہیے کہ جانوران مبتلائے مرض مذکور کا علاج وانسداد اُسی طرح کرین جیسا امراض متعدی مین کرتے ہین ٭

ساتوین فصل

انسداد الحلق

ماہیت نگلنے مین دقت کا ہونا یا بالکل نہ نگلا جانا ماہیت اِس بیماری کی ہے ٭

اسباب جب حلق یا حلقوم مین جو حلق کے بعد وہ نالی ہے جسکی راہ سے غذا معدہ مین جاتی ہے کوئی سخت چیز مثل کڑبی یا گنے وغیرہ کے بڑے بڑے ٹکڑے اٹک جاتے ہین تب یہہ حالت پیدا ہوتی ہے یا کبہی چارہ کے ساتہہ چمڑا ۔ لوہا کیل ۔ کانٹا لوکدار لکڑی کے کہا جانے

اور اٹک جانے سے یہہ حالت ہوجاتی ہے۔ اگر حلقوم مین سخت اور نوکدار چیزین اٹک جانے سے خراش پیدا کردیتی ہین ؎

علامات جب جانور کے حلق مین کوئی چیز اٹکتی ہے تو کھانسی اٹھتی ہے اور منہہ سے رال بہتی ہے اور پانی پینے کے وقت ناک سے نکل جاتا ہے۔ حلقوم مین جب رکاوٹ ہوتی ہے تو جانور جو چیز پیتا ہے نرخرہ مین رک کر منہہ و نتھنون کے راستہ الٹ کر نکل جاتی ہے۔ جانور بحیین رہتا ہے اسکی صورت سے درد کی کیفیت ظاہر ہوتی ہے۔ جو چیز حلق مین اٹک گئی ہے اسکے دفعیہ کے واسطے گردن کے عضلات مین تشنج معلوم ہوتا ہے جانور کوشش کرتا ہے کہ جو چیز اٹک گئی ہے یا تو معدہ کے اندر چلی جاوے یا منہہ کے راستہ باہر نکل جاوے۔ تھوڑی دیر مین نفخ کے آثار نمودار ہوجاتے ہین۔ اگر جانور کی جلد کو خلاصی نہو تو بائین جانب پیٹ پھول جاتا ہے۔ اگر حلق مین کوئی چیز اٹکی ہو تو ہاتھ حلق کے اندر ڈالنے سے محسوس ہوسکتی ہے۔ اور جو اُس حصہ حلقوم مین جو مابین پچھلے حصہ منہہ اور سینہ کے ہی ہو تو گردن کے تلے ٹٹولنے سے معلوم ہوجاتی ہے لیکن جب حلقوم کے اندر اتنی دور جاکر اٹکی ہو کہ وہ مقام سینہ کے اندر ہو تو ہاتھ سے معلوم نہو سکیگی ایسی حالت مین جانور پانی پیتا ہے تو دو چار گھونٹ باسانی پی جاتا ہے مگر جب کاوٹ کے مقام تک پہونچ جاویگا تو پھر جانور زیادہ پانی نہین پی سکتا بلکہ جو کچھہ پیا تھا سب منہہ و ناک کے راستہ نکل جاتا ہے

علاج۔ آدہ پاؤ السی کا تیل ایک چھٹانک ہندوستانی شراب مین ملاکر اور گرم کرکے تھوڑا تھوڑا ہوشیاری سے پلاوین اس تدبیر سے حلقوم اور وہ چیز جو اٹک گئی ہے چکنی اور ملائم ہوجائیگی اور حلقوم مین اُسکے پھسلا دینے کے واسطے قابلیت آجائیگی۔ حلق کے بند ہونے سے گو دوا اکثر نکل جائیگی لیکن چاہیے کہ تھوڑی تھوڑی دوا ہر مرتبہ نکل جانے کے بعد دیتے رہین اگر حلق مین کوئی چیز اٹکی ہو تو اُسکو ہاتھ ڈالکر نکال لین اور جو گردن کے تلے ٹٹولنے سے حلقوم مین معلوم ہو تو تیل پلانیکے بعد ہاتھ سے دباکر نیچے اتارنے کی تدبیر کرین اور جب نیچے کی جانب پھسلے پھر تھوڑا سا تیل پلاکر اُسی طرح نیچے کو پھسلائین اور یہی تدبیر کیے جائین یہان تک کہ نیچے اتر جاوے

اور جانور تندرست ہو جاوے ۔

اور جب حلقوم مین سینہ کے اندر جا کر کوئی چیز اٹک گئی ہو اور تیل اور شراب کے استعمال سے کچھ فائدہ نہو تو لچکدار نلی جس کا تذکرہ اٹھوین فصل مین ہے بشرط دستیاب ہونیکی حلق کے راستہ حلقوم مین ڈال کر اُس شی تک پہنچاوین جو اٹکی ہوئی ہے اور آہستہ آہستہ دباوین تا کہ اُسکے دباؤ سے وہ شی نیچے کو اُتر جاوے اور جو اُس قسم کی نلی میسر نہو تو بید کی لکڑی انگلی کے برابر موٹی لین اور اُسکے سرے پر روئی یا سن اناٹے کی برابر گیند کی صورت لپیٹین اور اُسپر کپڑا لپیٹ کر اچھی طرح مضبوط باندھین اور تیل مین بھگو کر حلق مین ڈالین اور اُس سے اٹکی ہوئی چیز کو دباوین اور اس عمل کے وقت دوسرا آدمی جانور کے مُنہہ کو خوب کھولے رہے ۔

اٹکی ہوئی شی اگر نوکدار ہوتی ہے یا بید کے سرے پر گیند اچھی طرح سے ملائم نہین باندہی گئی ہے یا عمل کرنیوالا بے احتیاطی اور زور سے عمل کرتا ہے تو کبھی حلقوم مین خراش ہو جاتا ہے یا وہ پھٹ جاتا ہے اور اس وجہ سے بیچارہ جانور کو بیہ اتفاق یعنی گلے مین خوراک وغیرہ کا پھنس جانا اکثر درپیش ہو جاتا ہے ۔

اس بیماری سے صحت پانے کے بعد بھی چند روز تک حلقوم کمزور رہتا ہے اس واسطے نرم غذا مثل دلیے مالیدہ وغیرہ کے تین چار روز تک کھلانا واجب ہے پھر ہری گھاس دینی چاہیئے ۔

اگر کسی طرح اٹکی ہوئی چیز اندر کو نہ اُتر سکے اور گردن مین ٹٹولنے سے معلوم ہوتی ہو تو تجربہ کار سالوتری حلقوم مین شگاف کر کے شی مذکور کو نکال لیتے ہین ۔

آٹھوین فصل

نفخ

ہندوستان مین اس بیماری کے نام پیٹ بگڑ و پاسملان ہین اور گاہے پیچھا کہتے ہین ۔

ماہیت ۔ اوجھڑی مین ہوا بھر جاتی ہے ۔

اسباب۔ یہہ بیماری عام ہے اور کہانے کی بدانتظامی سے مویشی کو ہوتی ہے۔
یا ایسی غذا دینے سے جسکا جانور عادی نہو ہوجاتی ہے بہوکے جانور بہی جو ابتدا اباریش کی
نرم اور رسیلی گہاس پر گرتے ہین اور زیادہ کہا جاتے ہین اس بیماری مین مبتلا ہوجاتے ہین
چونکہ اس مرض مین بہت سے جانور دفعتہً بیمار ہوجاتے ہین اس لیئے یہہ مرض مثل امراض
وبائی کے معلوم ہوتا ہے۔ اور کبھی اس بیماری کا سبب گلا گھٹنا یعنی انسداد حلق بہی ہوتا ہے
جس کا ذکر فصل گذشتہ مین ہوا ہے ؛

علامات۔ اس بیماری کی علامتین بہت جلد ظہور کرتی ہین۔ شکم کی بائین جانب کا پچہلا حصہ
پہول جاتا ہے اور ٹہوکنے سے اوجہڑی مین ہوا بہری ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ سانس لینے مین
جانور کو دقت ہوتی ہے۔ اور وہ کراہتا ہے اوپر سر اور گردن تان لیتا ہے بے حرکت اکثر اہوا
رہتا ہے۔ پہر نفخ زیادہ ہوجاتا ہے اور علامات مین شدت ہوتی جاتی ہے۔ لیٹنے مین سوء تنفس
زیادہ ہوتا ہے اس لیئے جانور بیٹھے سے کھڑا ہوجاتا ہے۔ اگر ہوا خارج نہو تو سانس لینے کی
وقت ہر دم زیادہ ہوتی جاتی ہے آخر کار پیٹ پہول جانے کے سبب جانور کھڑا نہین رہ سکتا
گر کر اور دم گھٹ کر مرجاتا ہے ؛

اس بیماری مین اور بیماریون کا دہوکا ہوتا ہے اور کبھی علامتون کی تیزی سے زہر کا شبہہ ہوا کرتا ہے ؛

قیام مرض۔ مرض مین شدت ہو تو جانور ایک گھنٹہ سے تین گھنٹہ کے اندر مرجاتا ہے اور خفیف
ہو تو آٹھہ گھنٹہ سے ۱۲ گھنٹہ تک زندہ رہتا ہے ؛

علاج۔ جس قدر جلد ممکن ہو نمبر ۲ کے نسخہ کا استعمال کرین اگر دوا نے اثر کیا تو فوراً ڈکار آویگی
اور نفخ شکم اور سوء تنفس کم ہوجائیگا۔ اور اگر اثر نہ کیا اور جانور دم گھٹ کر مرنے کے قریب ہے تو
دوسرے آدمی کی مدد سے جانور کا منہہ کہلوا کر ۹ فیٹ لمبی لچک دار نلی حلق مین ڈال کر حلقوم کے
راستہ معدہ مین پہنچائین تاکہ ہوا اُس نلی کی راہ نکل جاوے۔ ایسی نلی ہر ایک مالک مویشی کے
پاس ہوگی اس واسطے تدبیر مفصلہ ذیل فوراً کرنی واجب ہے ؛

معدہ مین سوراخ کرنیکی تدبیر

شکم کے بائین جانب کے بالائی حصہ پہ اخیر پسلی اور کوہے اور کمر کی ہڈیون کے وسط مین خوب تیز نوکدار چھری یا چاقو سے اتنا بڑا سوراخ کیا جاے کہ اُس مین نلی چوتھی انگلی کی برابر موٹی چھہ انچہ لمبی چلی جاے۔ ایسی نلی داخل کرتی ہے ہوا اُس نلی کی راہ سے نکل جائیگی اور جانور کو آرام ہو جائیگا۔ اِس نلی کو ایک گھنٹہ تک یا جبتک کہ آثار بیماری کے جاتے نہ رہین لگی رکھین اور اُس نلی کے بیرونی سرے کے پاس تین انچہ لمبی لکڑی آڑی باندہ دین۔ تاکہ نلی پیٹ کے اندر نہ چلی جاے پھر ایک مسہل دین مطابق نسخہ نمبر ہو یا نمبر ۵ کے ہ

خوراک۔ ہری گھاس تھوڑی دین مگر زیادہ نہ کھلاوین ہ

انسداد۔ اگر گلہ کے ایک جانور کو یہہ مرض ہو جاے تو اور جانورون کو زیادہ کھا جانے سے روکین ہ

نوین فصل

احتباس الغذا

یعنی پھولنا اور اٹر جانا غذا کا اوجھڑی مین

یہہ بیماری بھیڑ اور مویشی دونون کو ہو سکتی ہے ہ

ماہیت ثقیل اور سخت اور موٹا چارا جیسے پکی گھاس یا سرکنڈا کھا جانے سے بڑا معدہ پھول جاتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جانور بہت دنون کا بھوکا ہو یا اُسکو تھوڑا تھوڑا چارا ملا ہو اور پھر مزہ دار چارا بہت سا کھا جاے تو یہہ بیماری لاحق ہوتی ہے۔ اور بہت دانہ کھا جانے سے بھی یہہ بیماری ہوتی ہے۔ اور کبھی کم پانی ملنے سے بھی ہ

اسباب جب معدہ مین غذا مقدار سے زیادہ جاتی ہی تو اُسکی اصلی حرکت کم ہو جاتی ہے اور غذا کے بوجہہ اور پھیلاو سے معدہ کا عضلاتی طبق پھیل جاتا ہی آخرکار بے حس ہو کر بیحرکت ہو جاتا ہے ہ

علامات اِس بیماری اور نفخ کی علامتین ایک دوسرے سے مشتبہ ہو سکتی ہین مگر نفخ مین

معدہ ہوا کے باعث پہولتا ہے اور اس مین غذا کی زیادتی کے سبب اور اس بیماری کی علامتین
بخلاف نفخ کے آہستہ آہستہ ظاہر ہوتی ہین جانور پہلے سست ہوجاتا ہے اور جگالی نہین کرتا
اور بائین طرف پہلو آہستہ آہستہ پہولتا ہے۔ اور جب اسکو انگلی سے ٹہوکین تو ڈہول کی سی آواز
نہین آتی جیسے نفخ مین بلکہ وہ جگہہ سخت اور ٹہوس بسبب زیادتی غذا کے معلوم ہوتی ہے اور
جو انگلی سے دبائین تو گڑہا پڑجاتا ہے جیسا نرم چیز کے اندر دبانے سے اور انتڑیون مین کچھہ
قبض ہوتا ہے۔ ایک گھنٹہ کے عرصہ مین ان علامتون کی اندر تیزی ہوئی جاتی ہے۔ جانور
اپنی گردن کو تانتا اور نتھنون کو اٹھائے رکھتا ہے تاکہ پہیپڑے مین ہوا کی آمد و رفت بآسانی
ہوسکے سانس جلد جلد لیتا ہے۔ اکثر کراہتا ہے۔ داہنے پہلو پر بیٹھتا ہے اور چونکہ بیٹھنے سے
سانس لینے مین وقت ہوتی ہے پہر جلد کھڑا ہوجاتا ہے۔ اور قاعدہ کلیہ یہہ ہے کہ اس بیماری
مین جانور کھڑا ہے رہتا ہے اور دقت سے سانس لیتا اور کراہتا اور دانت پیستا ہے پہر جب
غذا سڑنے لگتی ہے اور اس کا خمیر اٹھتا ہے تو معدہ اور بھی پہول جاتا ہے نبض ہلکی اور کمزور ہوجاتی
ہے۔ آخرکار سانس لینے مین بڑی دقت ہوتی ہے۔ اور جانور گرکر اور دم گھٹ کر مرجاتا ہے

قیام۔ یہہ بیماری ایک دن سے تین دن تک رہتی ہے ٭

علاج معدہ کی حرکت کو بحال کرنا چاہیئے تاکہ غذا نیچے اترجاوے اور اس مطلب کے لیئے ایک
تیز مسہل مطابق نسخہ نمبر ۲ کے دو یا تین سیر گرم پانی کے ساتہہ ملاکر پلادین اور پچکاری گرم پانی اور
صابون کی تیل ملاکر مطابق نسخہ نمبر ۶۲ ہر پاؤ گھنٹہ کے بعد دیتے رہین۔ اور سوا اسکے
پیٹ پر خصوصاً بائین طرف ہاتہہ سے مالش کرتے رہین اور نسخہ نمبر ۵ کے مطابق سینک کرین
اور اودیہ محرکہ نسخہ نمبر ۱۴ کو آدہی چھٹانک یا ایک چھٹانک السی کی تیل مین ملاکر تین تین چار چار گھنٹہ
بعد دین اگر پندرہ بیس گھنٹہ کے اندر درست نہ آوے تو دوسرا مسہل مطابق نسخہ نمبر ۱ یا ۳
کے دین لیکن پچکاری بدستور دیتے رہین اور اگر جانور سست اور غافل ہونے لگے تو اودیہ محرکہ
نسخہ نمبر ۱۴ باربار کھلادین اور جانور کو گرم پانی یا السی کا پتلا دلیا جس قدر پی سکے پلادین جب

دست جاری ہوجائین اور مرض کی علامتون مین کمی ہو تو کئی روز تک سواے السی کے
دیجئے اور بہوسی کی سانی کے جسمین آدہی چہٹانک یا ایک چہٹانک نمک ملا ہو اور کچہہ غذا نہ دین
اور جب کل علامتین پیٹ پہولنے کی جاتی رہین تب نرم اور میٹھی گہاس تہوڑی تہوڑی دین
زیادہ گہاس دینے سے بوجہہ کمزوری معدہ کے پہر احتمال عود کرنے مرض کا ہے جس حالت مین
کسی دوا کا اثر معدہ اور انتڑیون پر نہو اور علامتون مین ترقی پائی جاے تو سوزش معدہ کی آثار لاحق
ہوجاتی ہین ایسی حالت مین اگر پیٹ کو ہتہلیون سے دبا دین تو جانور کو بہت تکلیف ہوتی ہے اور اگر
معدہ کے اندر سے غذا خارج نکی جاے تو جانور کو سانس لینے مین دقت ہوگی اور گراہیگا اور جلد مرجائیگا
ایسے وقت مین اوسکے اخراج کی صرف ایک ہی صورت ہے یعنی بائین پہلو پر کمر کے مہرون کی دو انچہہ نیچے آخر
پسلی اور کولے کی ہڈی کی نوک کے درمیان تیز چہری سے چہہ یا آٹہہ انچہ لمبا شگاف کرین اور پیٹ
کی دیوار کو تراشین پہر معدہ مین بقدر ضرورت شگاف دیکر اور ہاتہہ ڈال کر کل غذا نکال لین اور
پہر جلاب مطابق نسخہ نمبر ۴ یا ۵ کے ایک سیر یا دو سیر السی کے دیئے مین ملا کر اوسی شگاف کی راہ
معدہ مین ڈال دین پہر اوس شگاف کو سی کر پیٹ کے شگاف کو بہی سی دین اور مرہم نسخہ نمبر ۴۳
یا پانی نسخہ نمبر ۹۴ کا استعمال کرین - اس عمل کے واسطی واقف کار آدمی ہونا چاہئے اور گو بظاہر یہہ
عمل سخت وشدید معلوم ہوتا ہے لیکن معدہ مین اگر مرض کی شدت کی باعث سے سوزش بکثرت
نہین ہوگئی ہے تو جانور اس عمل سے اکثر بچ جاتا ہے ؛

انسداد - مرض کا انسداد اسباب مذکورہ بالا کے انسداد پر منحصر ہے ؛

دسوین فصل

التصاق الغذا

یعنی

اڑجانا غذا کا پیٹ اوجہڑی مین

ماہیت سخت اور خشک اور ثقیل غذا تیسرے معدہ مین جمع ہو کر اور اوسکے طبقات مین

جم کر اور سخت ہو کر معدہ کے فعل میں فتور ڈالتی ہے اور بحالت شدید بالکل راہ بند کر دیتی ہے ؀

اسباب۔ یہہ بیماری خصوصاً موسم گرما اور اُس وقت میں ہوتی ہے جب بسبب قلت چارہ اور پانی کے بھیڑ اور مویشی بھوک کے مارے سخت اور ریشہ دار گھاس سرکنڈے یا جھاڑ جھنکاڑ کھا لیتے ہیں چونکہ پیٹ اوجھری سخت اور ثقیل چارہ کو ہضم نہیں کر سکتی اس لیئے یہہ غذا جمع ہو کر اور مثل موٹی روئی کے سخت ہو کر جم جاتی ہے ؀

علامات۔ جانور جگالی نہیں کرتا۔ اور کھانے کی طرف راغب نہیں ہوتا سانس جلد جلد لیتا ہے اور کانکھتا ہے جیسا کہ مرض ذات الجنب میں۔ قاعدہ کلیہ یہہ ہے کہ قبض رہتا ہے مگر کبھی ابتدا میں خفیف اور پتلے دست آتے ہیں جنمیں سخت سیاہ رنگ کے جمے ہوئے چارہ کے ٹکڑے نکلتے ہیں پیشاب کا رنگ سرخ ہوتا ہے اور اکثر علامتیں نفخ کی بھی معلوم ہوتی ہیں اگر بیماری میں تخفیف ہو معدہ میں سوزش شروع ہوتی ہے جانور سانس جلد جلد لیتا ہے اور زور سے کانکھتا ہے دانت پیستا ہے اور اُسکی صورت سے تکلیف کا اثر ظاہر ہوتا ہے۔ منہہ اور کان اور سینگ سرد ہو جاتے ہیں نبض بہت کم چلتی ہے اور تار کی مانند پتلی ہو جاتی ہے اور ایک منٹ میں ۵۰ سے سو ضربات تک حرکت کرتی ہے اور گوبر پتلا اور بہت بدبودار ہوتا ہے اور اُسمیں کسی قدر سخت ٹکڑے بھی ملے رہتے ہیں جانور کراہتا ہے اور اخیر درجے میں کبھی غفلت طاری ہوتی ہے اور بعض اوقات نہایت بے چینی اور اضطراب ہوتا ہے جو غالباً جھنّہ کی سوزش پر منحصر ہے ؀

قیام مرض۔ پانچ دن سے پندرہ دن تک یہہ مرض رہتا ہے ؀

علاج۔ سخت اور سوکھی غذا کو جو معدہ میں اڑ گئی ہے دفع کریں اس لیئے جلاب کا نسخہ نمبر ۱ یا ۲ فوراً پلاویں اور چھٹانک ڈیڑھ چھٹانک شراب آدھ سیر السی کے گرم دیئے میں مطابق نسخہ نمبر ۵۹ کی ہر پانچ چھہ گھنٹہ بعد دیتے رہیں ؀

خوراک۔ السی یا چانول کا پتلا دلیا بقدر اشتہا کھلاویں تاکہ اُسکے ذریعہ سے اُن ٹکڑوں کا نرم ہو کر خارج ہو جانا باسانی ممکن ہو۔ اگر ۲۴ گھنٹہ کے اندر دست نہ آوے تو اُسی مسہل کی نصف مقدار پھر

دوبارہ پلاوین اور شراب اور دلیا بدستور دیتے رہین جب تک دست نہ آوے۔ اور پیٹ کی سینک کرین بمطابق نسخہ نمبرہ ۵ کے اس مرض کے علاج مین پتلے دلیئے کا زیادہ پلانا ضرور ہے کیونکہ اوسکے ذریعہ سے پیٹ اوجہڑی پر دواؤن کی تاثیر ہونے اور اوسکے فعل کو درست کرنے کا امکان ہے اور غذا جو پہنس گئی ہے وہ نکل جاسکتی ہے۔ دلیئے کا زیادہ دینا سخت اور جمی ہوئی چیزون کو ملائم کرتا ہے اور پیٹ اوجہڑی کے طبقات کے اندر سے نکالتا ہے اور جو تہے معدہ اور انتڑیون مین اتارنے کی مدد کرتا ہے اور چونکہ اس سخت شی کے نکلنے مین اکثر کئی دن لگتے ہین اس لیئے لازم ہے کہ دلیا برابر دیا جائے جب تک دستون مین سخت ٹکڑے آتے رہین جب صحت کے آثار ظاہر ہونے لگین تب ہری گہاس تہوڑی تہوڑی دین اور بہت دلون تک نرم اور ملین غذا کہلاوین کیونکہ ایسی جانور کو سخت اور سوکھی گہاس یا پیال دینے سے بیماری کے عود کرنیکا اندیشہ ہے ؁

علامات بعد مرگ۔ جب کوئی جانور اس بیماری سے مرجائے تو اوسکے پیٹ کو چاک کرکے دیکھتے ہین تو پیٹ اوجہڑی سخت معلوم ہوتی ہے اوسکے اندر سخت اور سوکھی اور ریشہ دار غذا کی ٹکیا مثل کہل کی ٹکیا کے پہنسی اور جمی ہوئی پائی جاتی ہے ؁

انسداد جب ایک جانور کو کسی گلہ مین یہہ بیماری ہو تو اور جانورون کو نرم اور بآسانی ہضم ہوجانے والی گہاس کہلائین اور پانی خوب پلائین ؁

گیارہوین فصل

بول الدم

یعنی۔ پیشاب خون آلود آنا

اس بیماری کو ہندی مین لال پیشاب اور بنگلہ مین رکتو موتر اکہتے ہین

ماہیت یہہ بیماری خون کی ہے اور غذا بدرستی ہضم نہ ہونے کے سبب پیدا ہوتی ہے جب غذا ہضم نہین ہوتی خون اچہی طرح پیدا نہین ہوتا اور پتلا اور کمزور ہوجاتا ہے ؁

اس بیماری میں بڑی کمزوری اور ناتوانی ہوتی ہے اور شدت مرض میں جسم بہی دبلا ہوجاتا ہے
بہیڑ اور مویشی دونوں کو یہہ مرض ہوسکتا ہے لیکن اکثر گاے اور بہیڑ کو بچہ دینے کے تہوڑے
عرصہ بعد لاحق ہوتا ہے - اور شاید دودھ دینے کے سبب جو کمزوری ہوجاتی ہے وہ
باعث اس مرض کا ہوتا ہے ؛

اسباب - بعض مقامات کی سیلاب دار زمین میں ایسی گہاس اور نباتات پیدا ہوتی ہیں جنکے کہانے
سے یہہ بیماری ہوجاتی ہے کیونکہ وہ گہاس اکثر سڑی ہوئی اور کمزور رہتی ہے اسمین
زہریلی نباتی شی بہی ملی ہوتی ہے تجربہ سے دریافت ہوا ہے کہ ایسی زمین اگر ہموار کردی جاے
تاکہ پانی جمع نہ ہونے پاوے اور سیلابی نرہے اور اس مین کہات ڈال کر کہیتی کی جاوے
تو اسکا اثر بدجاتا رہتا ہے یعنی پہر اس کا چارا کہلایا جاوے تو مرض نہیں ہوتا - یہہ بیماری اکثر غریب لوگوں
کے جانوروں کو ہوتی ہے جنکو اچھی طرح چارا انہیں ملتا سیلاب دار زمین میں جو گندہ پانی
ہوتا ہے اسکے پینے سے خصوصاً اُس موسم مین جب جانوروں کے پرانے روئین گرتے اور
نئے نکلتے ہین یہہ بیماری ہوجایا کرتی ہے جو مویشی ایسی زمین کا چارا جو زرخیز نہیں ہے کہاتے
ہین یا جسمین پانی بہرا رہتا ہے یا کہات نہیں پڑتا وے اکثر اس بیماری میں مبتلا ہوتے ہیں -
الغرض یہہ بیماری پانی اور غذا کی خرابی سے پیدا ہوتی ہے خصوصاً ایسی غذا سے جو
دیکہنے میں یعنی مقدار مین بہت ہو مگر غذائیت اسمین کم ہو تو ایسی غذا سے خون پتلا اور کم طاقت
ہوجاتا ہے اور عجیب نہیں کہ سواے پتلے ہونے کے خون مین ناقص اجزا ءبہی مل جاتے
ہین جنکو طبیعت پیشاب کے ساتہہ خارج کرتی ہے ؛

علامات - شروع مین یہہ معلوم ہوتا ہے کہ جانور اچھی طرح توانا نہیں ہوتا اور کبھی اچھی طرح چارا انہیں
کہانے کے باعث بیمار معلوم ہوتا ہے اور نہ ترتیب سے جُگالی کرتا ہے - دودہاری گاے کا
دودہ کم ہوجاتا ہے روئین پہٹ جاتے ہین جلد خشک اور زردی مائل معلوم ہوتی ہے جانور
کو زہ پشت ہوجاتا ہے اور جانوروں سے علیحدہ کہڑا ہوتا ہے دست آنے لگتے ہیں

اور پہرا سہال دو یا تین دن جاری رہکر پہر قبض ہوجاتا ہے کوک پٹک جاتی ہے کبہی نفخ
یا درد شکم کی علامتین ظاہر ہوتی ہین اسوقت تک پیشاب مین کچہہ زیادہ تبدیلی نہین ہوتی اور
یہی حالت دستون کے جاری رہنے تک رہتی ہے مگر قبض کے شروع ہوتے ہے
پیشاب خوب سرخ ہوجاتا ہے اور پیشاب کرتے وقت جانور کو کچہہ تکلیف بہی ہوتی ہے جو اوسکی
ہیئت سے محسوس ہوتی ہے قبض چوتہے دن ظاہر ہوتا ہے اور اُسکے ساتہہ بار بار پیشاب
ہوتا ہے نہایت سرخ رنگ اور بدبودار بلکہ گہری سرخی کے باعث سے پیشاب کا رنگ سیاہ
معلوم ہوتا ہے اور اسی سبب سے اِس بیماری کو انگریزی مین سیاہ پیشاب کا مرض کہتے
ہین جانور بہت کمزور ہوجاتا ہے اور منہہ اور پپوٹون کی اندرونی سطح کی جہلی پہیکی پڑجاتی ہے
آنکہون مین حلقے پڑجاتے ہین منہہ اور کان اور ٹانگین سرد ہوجاتی ہین۔ نبض کی حرکت مین کمی
آجاتی ہے سانس جلد جلد آتی ہے۔ جانور اکثر پڑا رہتا ہے اور بہت جلد دبلا ہوجاتا ہے درد شکم
کی علامتین اکثر ظاہر ہوتی ہین اور رفتہ رفتہ نحیف اور کمزور ہوکر مرجاتا ہے۔ قیام اس مرض کا پانچ
یا چہہ دن سے پچیس دن تک ہے ؎

علاج۔ شروع بیماری مین ملین دوا مطابق نسخہ نمبر ۴ کے فی الفور دین تاکہ غذا غیر منہضم نکل
جاوے اور بعد دست آنے کے محرک یا مقوی دوائین مثل نسخہ نمبر ۱۳ یا ۱۶ یا نمبر ۴۱ کے دین جب
ایک مقدار جلاب کی کفایت نہ کرے تو بارہ گہنٹے کے عرصہ مین دوبارہ نصف مقدار جلاب
پہر پلائین۔ کہانے کے واسطے السی یا چانول کا دلیا اور ہری اور نرم لطیف گہاس دین ؎
دوسرے درجہ مین اگر دست بکثرت آنے لگین اور جانور نحیف ہوتا جاوے تو نسخہ نمبر ۱۳ دیا جاسکتا ہے
مگر قابض دواؤن کا استعمال ہر حالت مین کم اور نہایت ہوشیاری کے ساتہہ چاہیے
جانور کی طاقت قائم رکہنے کے واسطے اچہا دلیا آدہ پاؤ راب اور ایک چہٹانک ہندوستانی
شراب ملاکر دو تین دفعہ دین سوا اسکے بعض کے نزدیک آدہ چہٹانک یا ایک چہٹانک
السی کا تیل آدہ چہٹانک روغن تارپین مین ملاکر دن مین دو مرتبہ دینے کے ساتہہ دینا مفید ہے

لیکن یاد رکھنا چاہیئے کہ دوائین مثل روغن تارپین وغیرہ کے جو گردہ مین خراش پیدا کرین دینا نامناسب ہے ان بعد کئی دن تک مقوی ادویات کا استعمال کرنا لازم ہے خواہ وہ نباتی ہون یا کانی مثل نسخہ نمبر ۱۰-۱۲-۱۶ کے -

علامات بعد مرگ - بدن ڈبلا اور گوشت سفید اور نرم اور مجلجا خون کی نالیان کم وبیش خون سے خالی ہوتی ہین گویا جانور خون جاری ہونے کے باعث سے مرا ہے - معدہ اور انتڑیون کے بیرونی جلد کی جہلی اور دل کی اندرونی سطح کی جہلی پر اجتماع خون کے سرخ دہبے ہو جاتے ہین جگر نرم اور خون سے بہرا ہوتا ہے گردے پھیکے رنگ کے مگر انکے جرم مین کسی طرح کی تبدیلی نہین ہوتی بوجہ تراوش پانے خون کی زرد رطوبت کے ہر عضو کا رنگ بدل کر زردی مائل ہو جاتا ہے اور چہوٹی انتون مین جابجا اجتماع خون کے دہبے پائے جاتے ہین اور اسکی اندرونی سطح پر گاڑہی لسدار سیاہ رنگ کی لعبی رطوبت جمی ہوئی معلوم ہوتی ہے اور پتاوجہڑی مین سخت اور سوکھی ہوئی غذا پھنسی ہوئی پائی جاتی ہے ٭

انسداد - جب ایک ایک جانور گلہ کا اس مرض مین مبتلا ہو تو سب کے چارے اور غذا کو بدل دینا چاہیئے اور ہر جانور کو ملین دوا مثل نسخہ نمبر ۲ یا ۵ کے دینا لازم ہے اور ہر ایک کو چند روز شام کے وقت اسی یا چانول کے دیئے مین آدہ پاؤ راب اور آدہی چھٹانک نمک ملا کر دین اصل یہہ ہے کہ یہہ بیماری جانورون کو نمک نہ دینے سے ہوتی ہے بعض اوقات یہہ بیماری خفیف ہونے سے جانور چند روز مین اچہا ہو جاتا ہے اور شروع مین علاج کرنے سے جلد نفع ہوتا ہے خصوصاً اُن جانورون کو جنکی قوت قائم رکہنے کے واسطے علاوہ علاج کے اچہا دلیا اور دوب گہاس اور ملین اور لطیف اور نرم غذا دی گئی ہو جب کسی چراگاہ کی گہاس کہانے سے یہہ بیماری ہو تو وہان کی زمین کو ہموار کرین تاکہ پانی وہان نہ رکنے پاوے اور کہاد ڈالین اگر مالک چراگاہ کو اس قدر مقدور ہو تو بہتر ہوگا کہ وہ اس مین ہل چلا کر کچہہ اور غلہ بو دے ٭

بارہوین فصل

اسہال

اس مرض کو پنجاب مین بہوکی اور بنگالہ مین پیٹ بنالو کہتے ہین ॥

ماہیت- گہڑی گہڑی دست آتے ہین مگر بخار وغیرہ کی علامتین اسکے ساتھہ اکثر نہین ہوتین ہان کبہی قے- پیٹ مین خراش ہوتا ہی معدہ اور انتڑیون کے فتور سے دست بہت اور پانی سے آتے ہین ॥

اسباب- یہہ بیماری ناقص چارا اور زہریلی پہول پتی کہانے سے یا ناقص اور گندہ پانی پینے سے لاحق ہوتی ہے بعض مقامون کی زمین ہی ایسی ہوتی ہے کہ وہان کی گہاس کہانے سے یہہ بیماری ہو جاتی ہے اور ایسی زمین اکثر دلدل اور نشیب دار ہوتی ہے پنجاب مین اس بیماری کو بہوکی کہتے ہین اور چند سال سے اُس ملک کے مویشیون کو اُن دنون مین یہہ بیماری ہوتی ہے جب چارے اور پانی کی قلت ہونے کے باعث سے وے مجبور ہو کر ناقص چارا اور زہر دار پانی کہا جاتے ہین اور بہت گندہ پانی پیتے ہین- یہہ بیماری سخت جلاب مقدار سے زاید دینے سے یا بے اندازہ اور بکثرت چارا کہانے سے بہی ہو سکتی ہے

ذات الجنب اور خون کے اور امراض کے اخر درجہ مین ہی اسہال ہو جاتا ہے اور پیٹ مین یکایک سردی پہنچنے سی بہی خصوصاً اُس صورت مین جب انتڑیون مین کسی طرح کا فتور ہو- سخت گرمی اور تیز دہوپ کے اثر سے بہی یہہ مرض ہو سکتا ہی- اکثر نئی گہاس کہانے سے جیسے وہ اوائل بارش مین پہوٹ نکلتی ہے جانورون کو یہہ بیماری ہو جاتی ہے-

علامات- جانور گہڑی گہڑی پتلا گوبر کرتا ہے اور ریاح خارج ہوتی ہین مگر شروع مین درد اور کونہتنا نہین ہوتا- بہوک اکثر حالت صحت کے مطابق رہتی ہے مگر جگالی کرنے مین کسی قدر بے ترتیبی ہوتی ہے اور دودہ دینے والے جانورون کا دودہ کم ہو جاتا ہے مگر انکی صحت مین بالکل فتور نہین آجاتا البتہ اگر اسہال بہت دن تک رہتا ہی تو جانور گوبر کرتے وقت کونہتا ہے اور

کوزہ نشست ہوجاتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جانور کو تکلیف ہے اور کبھی گوبر کے ساتھ خون بھی آتا ہے پنجاب مین یہہ بیماری اصلی سبب کے برقرار رہنے سے اکثر مہلک ہوتی ہے ؂

علاج - علاج کی تدبیر بیماری کے سبب پر منحصر ہے - لیکن کلیہ قاعدہ یہہ ہی کہ چراگاہ یا غذا اور پانی تبدیل کر دین اور چارا نرم اور اچھا ہو اور پانی شیرین اور نسخہ نمبر ۲۴ دین اور اگر کو تھنا اور درد شکم کی علامتین پائی جائین تو آٹھ ماشہ یا ایک تولہ افیون اُسی نسخہ مین ملا دین اور اگر مرض مین شدت ہو تو صرف چانول کا دلیا یا بھوسی کا مالیدہ کھلائین اور نسخہ متذکرہ بالا کے دینے پر بھی دست جاری رہین تو نسخہ نمبر ۲۷ دین اور ضرورت ہو تو پھر دوبارہ اسی کا استعمال کرین مگر غذا کا بندوبست کرنا اور مقام کا ضروری بات ہے اچھی غذا دین اور جب دست بند ہو جائین تو بجاے پانی کے چند روز تک چانول یا اسی یا گیہون کے آٹے کا دلیا پلا دین اگر جانور کمزور اور دبلا ہو گیا ہو تو مقوی دوائین جیسی نسخہ نمبر ۱۲ - اور ۱۶ - دن مین ایک یا دو دفعہ دین اگر یہہ بیماری مزمن ہو جاے تو مقوی دوائین مثل نسخہ نمبر ۲۳ یا ۲۵ کے کام مین لائین - جن جانورون کو یہہ بیماری ہو اگر اُنکا علاج شروع ہی سے کیا جاے اور سایہ دار جگہہ مین بحفاظت رکھین اور خوراک مطابق ہدایت متذکرہ بالا کے دی جائے تو اکثر اچھے ہو جاینگے ؂

تیرہوین فصل

پیچش

اسکو بنگالی زبان مین اماشا کہتے ہین

ماہیت - اس بیماری مین بڑی انتڑیون کی اندرونی سطح مین سوزش ہوا کرتی ہے اور کبھی اس مین زخم بھی ہو جاتے ہین اور آنو اور پیپ اور خون رقیق گوبر کے ساتھ ملا ہوا آتا ہے ؂

اسباب پیچش کبھی بعد اسہال کے ہوتی ہے یا ناقص گھاس اور چارا کھانے سے یا گندہ پانی پینے سے یا رات کے وقت سردی اور اوس مین رہنے سے ایسے موسم مین جب دن مین

بہت گرمی ہوتی ہو خصوصاً اُن جانوروں کو جو دلدل کی زمین پر رہتے ہیں ؛

علامات۔ جب یہہ بیماری اسہال کا نتیجہ ہو تو اول وے علامتیں جنکا بیان پہلی فصل میں ہوا ہے پائی جاتی ہیں۔ اکثر بغیر لاحق ہونے اسہال کے بھی یکایک ہو جاتی ہے۔ جانور کو تھرتھری دیکر بخار چڑہتا ہے اور گہڑی گہڑی گوبر کرتا ہے اور گوبر کچھ سخت مثل شدہ کے اور کچھ رقیق خون اور آنون آمیز ہوا کرتا ہے اور آنو جمی ہوئی انڈے کی سفیدی کی مانند ہوتی ہے اور درد شکم کی علامتیں پائی جاتی ہیں جانور بار بار زور سے کونہتا ہے اور گوبر کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو کانچ نکل آتی ہے۔ چونکہ ایسی بیماری میں جگر کے اندر اکثر فتور ہوتا ہے اس لیئے منہہ اور پپوٹے کی اندرونی سطح اور کہال جانور کی زردی مائل ہو جایا کرتی ہے ؛

علاج۔ مطابق ترکیب نسخہ نمبر ۵ کے اس قدر سینک کریں کہ وہ جگہہ سرخ ہو جاے یا لوہے کو دہکا کر پیٹ پر خفیف داغ دیں اور پہر نسخہ نمبر ۲۵ دیں اور اگر کونہتا شدت سے ہو تو ایک رسی سے کمر کو کس کر باندہ دیں اور کبھی کبھی مطابق نسخہ نمبر ۴۶ کے پچکاری دیتے رہیں ایک دو دن تک دستوں کو کسی قدر جاری رہنے دیں مگر کثرت نہ آنے دیں۔ پہر نسخہ نمبر ۳۴ کا استعمال کریں کہانے کو صرف دلیا دیں جس میں نصف چانول اور نصف السی ہو اور تہوڑا سا نمک بہی ملا دیں یا کہلی پکا کر کہلائیں اگر پیچش بدستور جاری رہے تو نسخہ نمبر ۲۵ دن میں ایک یا دو دفعہ دیں اور جانور کو صرف چانول کے دیئے پر رکہیں جبتک گوبر سخت نہ کرنے لگے پہر چانول اور السی ہم وزن لیکر اُس کا دلیا دیا جائے جب جانور اس بیماری سے تندرست ہونے لگے تو اُسکو صرف نرم اور زود ہضم غذا دینی چاہئے ورنہ بیماری کے عود کرنے کا اندیشہ ہے سواے اسکے تہان صاف اور خشک اور اُونچا اور ہوا دار ہو شب کو جب سردی ہو تو کمل اُڑہا دیں چیچک کے آخر درجہ میں بہی یہہ بیماری ہو جاتی ہے مگر جب صرف پیچش ہو تو اس میں خاص علامتیں چیچک کی نمودار نہیں ہوتیں (پہلی فصل دیکہو) ؛

چودہوین فصل

کرم جگر

یہہ بیماری خاص بھیڑون کو ہوتی ہے

ماہیت- اس بیماری مین بھیڑون کے جگر کے اندر کھچلی کی صورت کے کیڑے پیدا ہو جاتے ہین نشیب کی سیلاب دار زمین کا چارا کھانے سے یہہ بیماری لاحق ہوتی ہے اگر ایسی زمین ڈالو کردی جائے تو پہر وہان کے چارا کھانے سے کچھہ نقصان نہین ہوتا ہے

علامات- اس بیماری کی آمد آہستہ آہستہ ہوتی ہے بھیڑ دبلی ہوتی جاتی ہے اگر کولون اور ران پر ہاتہہ رکہکر دباوین تو جلد کے نیچے کرکراہٹ کی آواز محسوس ہوتی ہے اول تو جلد صحت کی حالت سے تبدیل ہو کر بہت پہیکی پڑ جاتی ہے اور اسکے اوپر کی اون کمزور ہو جانے کے باعث سے بآسانی اکھڑ آتی ہے اور پہر کچھہ عرصہ کے بعد جلد بدرنگ ہو جاتی ہے اور اسپر زردی مائل سیاہ دہبے پڑ جاتے ہین ٹہوڑی کے نیچے سوجن ہو جاتی ہے کبھی قدر ا اس تمام بدن مین ہو جاتا ہے آنکھون کی چمک جاتی رہتی ہے اور آنکھہ کی سفیدی زرد ہو جاتی ہے پشت دبجاتی ہے اور شکم بڑہہ جاتا ہے پیاس بہت لگتی ہے بہوک زیادہ ہو جاتی ہے بھیڑ چارا خوب کھاتی ہے اور اکثر کہانستی ہے یہہ کہانسی بعض اوقات پھیپھڑے مین کیڑے پیدا ہو جانے کے باعث سے ہوتی ہے اور یہہ کیڑے کھچلی کی ماننند جگر کے کیڑون کے نہین ہوتے بلکہ سوت کی مانند پتلے ہوتے ہین سست شروع ہو جاتے ہین کبھی ابتداء مرض سے اور کبھی کچھہ عرصہ کے بعد اور روز بروز بڑہتے جاتے ہین یہان تک کہ ا لاغر شدید یہچ بچہنا اور لاغر ہو کر مر جاتا ہے

علاج- جب یہہ بیماری گلہ مین پیدا ہو تو اول یہہ لازم ہے کہ بھیڑون کو اونچی اور ہموار زمین پر لے جائین جہان بر لب دریا خشکی کی گہاس ہو اور بیمار بھیڑ کو سایہ دار اور خشک مکان مین رکھین اور نسخہ نمبر ۱۵ کو ایک یا دو دفعہ دن مین دین - اور غذا خشک اور مقوی ہو مثلاً وہ گہاس جو اونچی زمین

پر پیدا ہوتی ہے کہلاوین اور دانہ یا کہلی یا چانول کا دلیا تہوڑا سا نمک ملا کر دین ۞

علامات بعد مرگ۔ جو ٹہیڑ اس بیماری مین مری ہو اُسکو چیر کر دیکہین تو یہہ علامتین پائی جائینگی عضلات تحلیل ہونگے جلد زردی مائل اور استسقا کی علامتین پائی جائینگی ۞

جگر غیر صحیح ہوگا اور تہیلی کی صورت کے کیڑے پت کی نالی اور گلے چہستداور انتڑیون کے بالائی حصہ مین پائے جاتے مین۔ خون رگون مین بہت کم اور پتلا پہیکے رنگ کا ہوتا ہے جس زمین کے چارے سے یہہ بیماری پیدا ہوتی ہو اُسکی زمین ہموار اور ڈہالو کردی جاے اور چونہ اور راکہہ اور نمک وہان ڈالا جاے تو یہہ فساد دور ہو جاتا ہے ۞

پندرہوین فصل

کہانسی

بنگالی زبان مین اسکو کاشی کہتے ہین

ماہیت۔ اس مرض مین نرخرہ اور اُسکی شاخون مین جو پہیپڑون مین جاکر پہیلتی ہین سوزش ہوجاتی ہو۔ ورم الحلق کے علاج مین غفلت کرنے سے بہی یہہ بیماری لاحق ہو جاتی ہے ۞

بچہڑون کے نرخرہ اور اُسکی شاخون مین اس قسم کی سوزش لاحق ہونے کا یہہ باعث ہے کہ انمین باریک سوت کی مانند کیڑے پیدا ہو جاتے ہین ۞

اسباب۔ یہہ بیماری بچہڑون اور بہیڑون کو اکثر ان کیڑون ہی کے پیدا ہونے سے ہوتی ہو اور ان کیڑون کے انڈے غذا کے ساتہہ یا اور کسی طرح پیٹ کے اندر جاکر کیڑے بن جاتے ہین بڑی چوپایون کو جب کہانسی کی بیماری ہوتی ہو تو اکثر سردی کہانے اور بہیگنے یا کسی اور ایسے سبب سے ہو جاتی ہے جس سے گلے مین خراش یا زکام ہو جاے کبہی یہہ بیماری ورم الحلق کے ساتہہ ہی ہوتی ہے ۞

علامات۔ بڑی عمر کے مویشی مین اس بیماری کی علامتین مثل علامات ورم الحلق کے ہوتی ہین

جس کا ذکر پانچوین فصل مین ہوا ہے۔ اول بہت خشک اور کہر کہری کہانسی ہوتی ہے۔
سانس جلد جلد چلتا ہے اور اُسکے ساتھہ سائین سائین آواز آتی ہے اگر حلق کے نیچے کان
لگائین تو تیجہ آواز بخوبی سنائی دیتی ہے۔ تہوڑے عرصہ کے بعد رطوبت پیدا ہوکر کہانسی تر ہوجاتی
ہے تنفس مین خرخراہٹ ہوجاتا ہے اور کہانسنے مین ناک سے رطوبت اور مُنہہ سے بلغم
نکلتا ہے بچہڑے یا بہیڑ کو بسبب پیدا ہوجانے کیڑون کے جو کہانسی ہوتی ہے تو اُنکی کہانسی
کہس کہسی ہوتی ہے اور بار بار اُٹہتی ہے اور کہانسی کے ساتھہ کسی قدر آواز سائین سائین کے
بہی آتی ہو کہانستے وقت جانور اِس طرح کہڑا ہوتا ہے کہ اُسکے اگلے پیر آگے کو بڑہے ہوئے ہوتے
ہین اور کہنیان باہر کو جُہکی ہوئین گردن تنی ہوئی سر تہوڑا اُجہکا ہوا اور یہہ ہیئت اِس غرض سے
ہوتی ہے کہ کہانسنے مین دقت نہ ہوا ور بلغم کے ساتھہ کیڑے نکل جائین جانور روز بروز دُبلا ہوتا
جاتا ہے اور اکثر دو تین ہفتہ مین مرجاتا ہے جب یہہ مرض ایک جانور کو ہو تو غول کے اکثر جانور
اُس مین مبتلا ہوجاتے ہین ✽

علاج جب کوئی علامت کہانسی کی بڑی عمر کے مویشی مین پائی جاوے تو فوراً علاج کرے
دوا آبلہ انگیز مثلاً نسخہ نمبر ۱۵ کو حلق کے زیرین حصہ کی کل درازی اور گردن کی زیرین پہلو کی حصون پر
خوب ملین یا لوہا گرم کرکے داغ دین اور مرض شدید ہو تو دونون کا استعمال کرین پہر نسخہ نمبر ۲۰
جسکی ترکیب نسخہ نمبر ۱۹ مین درج ہی کام مین لائین اور جانور کو سایہ دار مکان مین رکہین پہلے اور
بند مکان مین ہرگز نہ باندہین تا کہ تنفس کے واسطے صاف اور خالص ہوا میسر آتی رہے اور جانور کو یا
السی یا بہوسی کے دیسے مین نسخہ نمبر ۱۶ کا سفوف ملا کر دن مین ایک یا دو دفعہ دین اور اگر سردی ہو تو
رات کو کمبل اُڑہا دین اور سوکہی گہاس نیچے بچہا دین اور آبلہ کا زخم ہرا رکہنے کے لئے نسخہ نمبر ۵۰ کی
دوا اُس زخم پر دو دفعہ دن مین ملتے رہین۔ اِس بیماری کے ساتھہ کبہی کبہی مرض سُشش کی
علامتین جنکا بیان تیسری فصل مین کیا گیا ہے ظاہر ہوتی ہین جب بہیڑ یا بچہڑون کو کیڑون کی وجہہ
سے کہانسی ہو تو نسخہ نمبر ۲۰ بچہڑون کو اور نمبر ۲۲ بہیڑ کو دین اور اُنکی خوراک مین خوب نمک ملا کر

دیتے رہیں اگر بہت سی جانوروں کو ایک بار گی یہہ بیماری ہو جاوے تو سب کو کسی مکان میں بند کر کے
اُسکے دروازے کسی قدر بند کرین اور مطابق نسخہ نمبر ۵۹ کے گندھک جلا کر دہونی دین اگر آدہ گھنٹہ
تک دہونی دی گئی ہو اور اس عرصہ کے بعد کھانسی زیادہ اُٹھے تو مکان کے دروازے کھول
دین تاکہ ہوا کی آمدورفت بخوبی ہو اور پھر اُس دن دہونی دینا موقوف رکھین ۞

سولھوین فصل

زہر دینا یا کھانا

زہر کھانے سے جو جانور مرتے ہین یا تو زہر اتفاق سے خود چارے کے ساتھ کھا جاتے ہین
یا کوئی شخص بدنیتی سے اُنکو کھلا دیتا ہے ۞

ماہیت زہر۔ زہر دو قسم کا ہوتا ہے نباتی یا کانی ۞

ہندوستان مین چمار لوگ اکثر جانورون کو زہر کھلا دیتے ہین اِس غرض سے کہ اُنکی کھال مل جاوے
کیونکہ ہندوستان مین عام قاعدہ ہے کہ مُردہ جانورون کی نعش ڈہورون یعنی بہاگر میں پھینکدیتے ہین
اور انکی کھال کے حقدار چمار ہوتے ہین بعض اضلاع مین چمار لوگ زمیندارون کو بعوض اس حق
کے نذرانہ بھی دیتے ہین ۞

چمار کھال نکال کر چمڑے کے بیوپاریون کے ہاتھہ بیچ ڈالتے ہین اکثر اضلاع مین چمارون اور
سوداگرون مین باہم قول و قرار او رنوشت و خواند ہو جاتی ہے اِس مضمون کے کہ اِس قدر عرصہ مین
اِس قدر کھالین چمار لاوینگے اور سوداگر اُسکے عوض اس قدر روپیہ دینگے بلکہ یہہ بھی دستور ہے
کہ سوداگر لوگ چمارون کو کچھہ روپیہ بطور پیشگی دیدیتے ہین اِس وجہہ سے جب چمارون کو مدت مقررہ
مین کھالین اُس قدر نہین ملتین جس قدر اُنکو درکار ہین تو وہ جانورون کو زہر کھلا دیتے مین
یہہ لوگ اکثر خود زہر دیتے ہوئے یا اپنی جورو بچون کے ہاتھہ سے دلاتے ہوئے پکڑے گئے ہین ۞
سب سے زیادہ مروج طریقہ یہہ ہے کہ زہر کو تہوڑے سے گھی و آٹے مین ملاکر کھلاتے یا اور کسی

درخت کے پتے مین لپیٹ کر مویشی کے منہہ مین دیدیتے ہین یا چارہ کہاتے وقت اُسکے
سامنے رکہہ دیتے ہین کہ چارہ کے ساتھہ اسکو بہی کہا جائے ؎

دوسرا طریقہ یہہ ہے کہ چراگاہ مین جہان کہین اچہا چارا دیکہتے ہین اُسپر زہر چہڑک دیتے ہین ؎

تیسرا طریقہ یہہ ہے کہ جسم مین کسی جگہہ تیز نوکدار آلہ سے جلد کے نیچے زہر رکہہ دیتے ہین یا مقعد
یا فرج کی راہ زہر داخل کر دیتے ہین ؎

زہر جو اکثر استعمال مین لاتے ہین وہ سنکھیا یا ہرتال ہے بعض اوقات نباتی زہر مثلاً دہتورہ یا میٹھا
تیلیا یا مدار یا کچلا کام مین لاتے ہین اور چمارون کو بعض اوقات سوداگرون کے ذریعہ سنکھیا
دستیاب ہوتا ہے جب چیچک کی بیماری جانورون مین پہیلی ہوئی ہو اُس وقت چمارون کو زہر کہلانے کا
خوب موقع ہاتہہ لگتا ہے کیونکہ اس زمانہ مین زہر خورانی کا شبہہ کمتر ہوتا ہے۔ چمار لوگ بخوبی واقف
ہین کہ چیچک کا مرض متعدی ہے اس واسطے چمارون نے ایک دفعہ یہہ تدبیر کی کہ ایک مردہ جانور
کے معدہ اور انتڑیون کی آلایش کو جو چیچک کی بیماری سے مرا تہا دوسرے گانون کی چراگاہ مین
پہیلا دیا تاکہ وہان بہی چیچک کی بیماری پہیل جاے اور کہال ہاتہہ لگین ؎

بعض اوقات مویشی اندہی کے درخت کے پتے یا بیج کہالیتے ہین اور قحط سالی مین بباعث
قلت چارے کے زہریلی روکہڑی کہانے سے بیمار ہو جاتے ہین ؎

علامات۔ جب گاے یا بیل زیادہ مقدار مین زہر کہا جاتا ہے تو یکایک بیمار ہو جاتا ہے
تہرتہراتا ہے پیٹ مین شدت سے درد ہوتا ہے جسکے باعث وہ اپنے پیٹ مین اپنے سینگ مارتا ہے
پچہلے پیرون کو بہی پیٹ پر مارتا ہے اور گردن پہیر کر کوکہہ کی طرف بار بار دیکہتا ہے منہہ سے
جہاگ بہتا ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے پٹہے اکڑتے ہین۔ تشنج کی علامتین پیدا ہوتی ہین
گہڑی گہڑی گوبر کرتا ہے یعنی دست جاری ہوتے ہین خون بہی دستون مین آتا ہے اکثر دو گہنٹہ
سے چار گہنٹہ کے اندر مر جاتا ہے۔ موت کا جلد یا دیر مین عائد ہونا زہر کی مقدار اور اُسکی
قسم پر منحصر ہے ؎

علاج۔ چونکہ زہر اکثر بہت سا کہلایا جاتا ہے اس واسطے علاج سے بہت کم فائدہ ہوتا ہے اور مالکان مویشی کے پاس فاد زہر یعنی دواے دافع اثر زہر بھی نہین ہوتین ❊

زہر کی شناخت۔ جب کسی مالک مویشی کو شبہہ ہو کہ اُسکے مویشی کو زہر دیا گیا ہے تو لازم ہے کہ جانور کے مرنے کے بعد چھتہ اور انتڑیون کے بالائی حصہ کی آلایش اور ایک ٹکڑہ معدہ کا اور ایک انتڑی کا خصوصاً وہ جو چھتہ سے ملا ہوتا ہے کاٹکر اور ایک بڑی بوتل مین رکھکر بازاری تیز شراب اُس مین بہر دے اور کاگ کی ڈاٹ لگا کر امتحان کے لیئے بہیج دے ❊

صاحب مجسٹریٹ اور ضلع کے ڈاکٹر صاحب اُسکی بخوشی مدد اور اُسکو ہدایت کرینگے کہ کس طرح سے بوتل مشتبہہ کو صاحب ممتحن کے پاس روانہ کرے جب مقدار مین کم کہایا گیا ہو اور علامتین بہی خفیف ہون تو نسخہ نمبر ۲ یا ۳ کا فوراً استعمال کیا جاے اور السی کا دلیا بقدر اشتہا کہلاوین اور جب تک درد نہ جاے اور دست بند نہ ہون تب تک پانی نہ دین ❊

خوراک۔ بہی کو پکا کر اُسکے ساتہہ بہوسی کا مالیدہ دین اور پہر ایک یا دو روز کے بعد ہری گہاس کہلائین اور موٹی گہاس ہرگز نہ دین ❊

سترہوین فصل

نسخجات

مسہلات وملینات

نمبر (۱)

سقوطری یعنی ایلوا گوندہ	ڈیڑہ ماشہ
نمک یعنی کہانے کا نون یا اپسم یعنی دسکت اور نمک	سہ چہٹانک

یہہ مسہل ہے۔ چاولون کے آدہ سیر گرم دلیئے مین ملاکر قبض کی حالت مین دین ❊

نمبر (۲)

سفوف گندہک — ایک چھٹانک
اسی کا تیل — آدہ پاؤ
چانول کا گرم پتلا دلیا — آدہ سیر

یہہ ملین ہے۔ بعد جلاب کے اگر دست جاری رکھنے منظور ہوں تو اسکا استعمال کریں ؛

نمبر (۳)

اسی کا تیل — پاؤ سیر
سفوف گندہک — آدہ پاؤ
سفوف سونٹھہ — سوا تولہ

یہہ مسہل ہے۔ چانول کی آدہ سیر گرم دلیے مین ملا کر پلا [illegible] پلاوین بھیڑ کے واسطے اسکی نصف مقدار کافی ہے ؛

نمبر ۴

نمک — ڈیڑہ پاؤ
ایلوا — سوا تولہ
سفوف گندہک — ۵ تولہ
سفوف سونٹھہ — ڈہائی تولہ
راب — آدہ پاؤ
گرم پانی — ایک سیر

مسہل ہی بھیڑ کے واسطے چھٹا حصہ اسکی خوراک ہے

نمبر (۵)

اپسم سالٹ یعنی دست آور نمک یا کہانے کا نمک — آدہ پاؤ
سفوف گندہک — ڈیڑہ چھٹانک
سفوف سونٹھہ — سوا تولہ
راب — ڈیڑہ چھٹانک

یہہ ملین ہی سب دواؤن کو دو سیر گرم پانی مین ملا کر ٹھنڈا کر کے پلا دین ؛

نمبر ۶

اپسم سالٹ
یا — ڈیڑہ پاؤ
نمک ...
ایلوا — پاؤ چھٹانک
اسی کا تیل — آدہ پاؤ
سفوف سونٹھہ — پاؤ چھٹانک
ہندوستانی شراب — ایک چھٹانک

یہہ تیز جلاب ہے۔ دو سیر گرم پانی مین سب دوان کو ملا کر گنگنا پلا دین اور بچھڑے کے واسطے نصف اسکا کافی ہے اور بھیڑ کے واسطے چھٹا حصہ ؛

دافع بخار

نمبر (۷)

کافور ۹ ماشہ
شورہ تولہ
ہندوستانی شراب آدہی چھٹانک
پہلے کافور کو شراب مین حل کرلین بعدہ شورہ ملادین اور ایک سیر ٹھنڈے پانی مین ملا کر پلادین

نمبر (۸)

شورہ سوا تولہ
نمک ڈہائی تولہ
سفوف چرائتہ ڈہائی تولہ
راب ڈیڑہ چھٹانک
ان سب چیزونکو آدہ سیر پانی مین ملا کر پلادین ؁

نمبر (۹)

کافور ۹ ماشہ
شورہ ۹ ماشہ
سفوف تخم دہتورہ ساڑہے چار ماشہ
شراب ہندوستانی آدہی چھٹانک
پہلے کافور کو شراب مین حل کرکے اور شورہ و دہتورہ ملاکر آدہ سیر چانولکے پتلے دلیے مین آمیز کرکے پلادین

مفرح قلب و مقویات

نمبر (۱۰)

نمک تین چھٹانک
سفوف سونٹھہ آدہ پاؤ
جنطیا نا جسکو کرودہی کہتے ہین ایک چھٹانک
بحالت عدم تخمہا بقدر آدہی چھٹانک کے ہر بار کی غذا کے ساتہہ مویشی کو کہلادین ؁

نمبر (۱۱)

سفوف سرمہ ایک چھٹانک
سفوف سونف آدپاؤ
نمک آدہ پاؤ
بحالت عدم اشتہا چہارم حصہ اس نسخہ کا ایک خوراک ہے

نمبر (۱۲)

سفوف سونٹھہ سوا تولہ
سفوف چرائتہ سوا تولہ
سفوف کالی مرچ سوا تولہ
سفوف اجواین سوا تولہ
نمک ایک چھٹانک
سب دواؤن کو خوب ملا کر چہارم حصہ اس سفوف کا راب لیکر گرم دلیئے مین ملا کر پلادین ؁

نمبر (۱۳)

سفوف کہریا — ایک چھٹانک

سفوف کتھہ — آدہی چھٹانک

سفوف سونٹھہ — سوا تولہ

سفوف افیون — ۳ ماشہ

شراب ہندوستانی — ایک چھٹانک

پانی — ڈیڑہ پاؤ

سب کو خوب ملا کر بھیڑی کو ایک سے دو چھٹانک تک صبح و شام دین اور بچہڑے کو اس سے دو چند پلا دین ۞

نمبر (۱۴)

شراب ہندوستانی — آدہ پاؤ

سفوف سونف — ایک چھٹانک

سفوف مرچ سیاہ — سوا تولہ

ان سب کو آدہ سیر گرم پانی مین ملا کر جوان مویشی کو پلا دین اور بچہڑے کو اسکی آدہی مقدار دین ۞

نمبر (۱۵)

نمک — ۵ ماشہ

ہیرا کسیس کا سفوف — ڈیڑہ ماشہ

پیسکر ملا کر روز مرہ ایک مرتبہ بھیڑ کو کہلا دین

۞

نمبر (۱۶)

ہیرا کسیس کا سفوف — ۳ ماشہ

چرائتہ — سوا تولہ

یہہ بہت مقوی دوا ہی۔ آدہ سیر چاولون کی پیچ مین خوب ملا کر دین۔

ٹھنڈی دوا بیرونی استعمال کے لئے

نمبر (۱۷)

نوسادر
شورہ } ہموزن

دونون کو دو سیر ٹھنڈے پانی مین حل کر کے موچ کی جگہہ پر لگا دین ۞

ادویہ دافع کرم

نمبر (۱۸)

ہینگ — سوا تولہ

سفوف گندہک — ایک چھٹانک

آدہ سیر گرم پانی مین ملا کر پانچ چھہ دن برابر استعمال کرین ۞

۞

نمبر (۱۹)

نمک — ایک چھٹانک

ہیراکسیس کا سفوف — سوا تولہ

گندھک کا سفوف — ڈھائی تولہ

تین چار روز تک ایک دفعہ یا دو دفعہ دن
مین استعمال کرین ٭

نمبر (۲۰)

روغن تارپین — ایک چھٹانک

السی کا تیل — تین چھٹانک

ایک سیر گرم پیچ مین ملاکر پلاوین دوسرے
تیسرے دن اسی طرح دیتے رہین ٭

نمبر (۲۱)

نمک — آدھ تولہ

ہیراکسیس کا سفوف — ڈیڑھ ماشہ

انکا سفوف ملاکر روزمرہ بھیڑی کو دین ٭

نمبر (۲۲)

السی کا تیل — ایک چھٹانک

روغن تارپین — پاؤ چھٹانک

ملاکر واسطے دفع کرم کے بھیڑ کو پلاوین ٭

ادویہ قابض

نمبر (۲۳)

نیلا تھوتھہ کا سفوف — ۲ سے ۴ ماشہ تک

پانی — آدھ سیر

حل کرکے مویشی کو پیچش مرض مین پلاوین ٭

نمبر (۲۴)

کھریا کا سفوف — پونے چار تولہ

پلاس کا گوند — پون تولہ

افیون — ساڑھے چار ماشہ

چرائتہ کا سفوف — سوا تولہ

سب کو اچھی طرح پیس کر ملاکر ایک چھٹانک
شراب مین ملاوین اور ایک سیر دلیئے مین ڈال
کر واسطے بند کرنے دستون اور دفع کرنے
کھانسی کے پلاوین ٭

نمبر (۲۵)

سفیدہ — ڈیڑھ ماشہ

سفوف کھریا — ڈھائی تولہ

افیون — پون تولہ

دلیئے مین ملاکر دو مرتبہ دن مین واسطے دور کرنے
مرض پیچش کے کھلاوین ٭

نمبر (۲۶)

نیلا تھوتھہ کا سفوف — ڈیڑھ ماشہ سے ۲ ماشہ تک

پانی — پاؤ سیر

ملاکر [illegible]

نمبر (۲۷)

کہریا کا سفوف — ایک چھٹانک

کتھہ کا سفوف — ڈہائی تولہ

سونٹھہ کا سفوف — سوا تولہ

افیون کا سفوف — ساڑہی چار ماشہ

شراب ہندوستانی — ایک چھٹانک

پانی — ڈیڑھ پاؤ

خوب ملا کر بھیڑ سی کو صبح وشام ایک پاؤ چھٹانک کہلادین اور بچھڑے کو اس مقدار سے دو چند پلا دین ٭

نمبر (۲۸)

کہریا کا سفوف — سوا تولہ

افیون کا سفوف — ڈیڑھ ماشہ

ریوند چینی کا سفوف — ۹ ماشہ

سب کو ملا کر دودھ یا السی کے دئیے مین بچھڑے کو پیچش کے مرض مین دین اور بھیڑ کے بچہ کو ایک ثلث حصہ دین ٭

نمبر (۲۹)

افیون کا سفوف — ایک رتی

کہریا کا سفوف — ساڑہی چار ماشہ

سفوف جنطیانا یعنی کررو — ایضا

سفوف سونٹھہ — ساڑہی چار ماشہ

بھیڑ کو اسہال کی حالت مین السی کے جوشاندہ کے ہمراہ دینا چاہیئے ٭

نمبر (۳۰)

لگانی کی دوائین

سفوف کہریا — دو چھٹانک

کوئلہ — ڈہائی تولہ

پھٹکری — سوا تولہ

نیلا تھوتھہ — سوا تولہ

ان سب کو ملا کر پیس کر گہاؤ اور خراش پر چھڑکین ٭

نمبر (۳۱)

طوطیا کا مرہم

نیلا تھوتھہ — ساڑہی چار ماشہ

روغن تارپین — ایضا

السی کا تیل — آدھ پاؤ

موم — آدھ پاؤ

موم کو تیل مین پگھلا کر روغن تارپین اور نیلا تھوتھا ملادین جب تک سرد ہو جاوے یہہ مرہم خراب زخمون پر لگایا جاتا ہے-

نمبر (۳۲)

نیلے تھوتھے کا پانی

نیلا تھوتھا ساڑھے چار ماشہ

گرم پانی پاؤ سیر

نیلے تھوتھے کو پانی مین حل کرکے ٹھنڈا کرکے استعمال کرین یہہ پانی زخم اچھا کرنے کے واسطے بہت مفید ہے

نمبر (۳۳)

پھٹکری کا مرہم

پھٹکری ڈہائی تولہ

السی کا تیل ڈیڑہ چھٹانک

موم ایضاً

روغن تارپین پاؤ چھٹانک

موم اور تیل کو پگہلا کر روغن تارپین اور پھٹکری ملادین جب تک ٹھنڈا نہ ہو

نمبر (۳۴)

پھٹکری کا پانی نمبر (۱)

پھٹکری سوا تولہ

پانی آدھ سیر

یہہ پانی زخم کو اچھا کرتا ہے ؛

نمبر (۳۵)

پھٹکری کا پانی نمبر (۲)

پھٹکری ساڑھے چار ماشہ

راب آدھ پاؤ

پانی آدھ سیر

گھول کر ملا دین ؛

ادویہ مبدلہ یعنی خون صاف کرنیوالی

نمبر (۳۶)

ایلوا سوا تولہ

سفوف ہیرا کسیس پون تولہ

سفوف سونٹھہ سوا تولہ

سب کو سفوف کرکے ڈیڑہ چھٹانک گوڑ اور آدھ سیر گرم پتلا دلیا ملا کر دوسرے تیسرے دن پلایا کرین ؛

نمبر (۳۷)

گندھک کا سفوف ڈہائی تولہ

شورہ پون تولہ

سونٹھہ کا سفوف ڈہائی تولہ

ایک یا دو دفعہ دن مین دلیئے کے ہمراہ دنیا چاہیئے ؛

نمبر (۳۸)

نمک ڈہائی تولہ

اگندھک ڈھائی تولہ

مویشی کے واسطے عمدہ مسہل و داہی بھیڑ
اور بچھڑے کے واسطے آٹھوان حصہ دیتے
مین دینا چاہیئے ۔

ادویہ محرک و دافع تشنج

نمبر (۳۹)

روغن تارپین ڈیڑھ چھٹانک
السی کا تیل ایضا
گرم دلیا پاؤ سیر
مرض تشنج مین مفید ہو ۔

نمبر (۴۰)

نوسادر { پاؤ تولہ سے ایک تولہ تک
پانی پاؤ سیر
مرض تشنج مین مفید ہو ۔

نمبر (۴۱)

شراب { دو چھٹانک سے ۴ چھٹانک تک
سفوف سونٹھ سوا تولہ
سفوف سیاہ مرچ سوا تولہ
راب ڈیڑھ چھٹانک
ملا کر آدھ سیر گرم پانی مین دین ۔

نمبر (۴۲)

تماکو کا خشک پتا سوا تولہ
راب آدھ پاؤ
ڈیڑھ پاؤ گرم پانی مین ملا کر دین ۔

نمبر (۴۳)

سفوف تخم دھتورہ ماشہ سے چار ماشہ
کافور ۹ ماشہ
شراب آدھ پاؤ
کافور کو شراب مین حل کر کے دھتورہ ملا کر ایک
سیر گرم دلیے مین پلا دین

نمبر (۴۴)

روغن تارپین { ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک
روغن سیاہ آدھ پاؤ
خوب ملا کر چاولون کی گرم پیچ مین پلا دین ۔

نمبر (۴۵)

السی کا تیل پاؤ سیر
افیون ساڑھے تیرہ ماشہ
ایک سیر گرم دلیے مین ملا کر پلا دین ۔

خارش کا مرہم

نمبر (۴۶)

الفقطرہ کا تیل
روغن تارپین } ہموزن
روغن سیاہ

گندھک کا سفوف اتنا ملادین کہ وہ مرہم سا ہوجاوے خوب رگڑ کر دوسرے روز دو تین

ہفتہ دن مین مالش کرین ؛

نمبر (۴۷)

روغن سیاہ — ایک سیر
شنگرف — پاؤ تولہ

تیل کو آگ پر گرم کرکے شنگرف ملادین اور گرم ہی لگادین ؛

زخمون کا پھایا

نمبر (۴۸)

واسطے ٹوٹے ہوئے سینگ کے

موٹے کپڑے پر الفقطرہ بچھا کر ٹوٹے سینگ پر لگادین ؛

نمبر (۴۹)

کافور ملا ہوا تیل

کافور — ایک حصہ
روغن تارپین — پاؤ حصہ
روغن سیاہ — ۴ حصہ

خوب ملاکر زخمون پر لگادین اور جو انگور اونچے ہوگئے ہون تو نیلے تھوتھے سے چھو دیا کرین مویشی اور بھیڑ کے زخم کے واسطے بہت مفید ہے ؛

مالش کی دوا

نمبر (۵۰)

روغن سیاہ } ہموزن
روغن تارپین

ملاکر ملین

آبلہ انگیز دوائین

نمبر (۵۱)

تیلیا مکھی — ایک حصہ
السی کا تیل — ۴ حصہ
موم — ۶ حصہ

موم پگھلاکر تیل اور مکھیون کا سفوف ملادین ؛

نمبر (۵۲)

روغن جمال گوٹہ — پاؤ چھٹانک
روغن سیاہ — آدھ پاؤ

خوب ملاکر لگادین

نمبر (۵۳)

رائی کا سفوف ڈیڑھ چھٹانک
روغن تارپین پاؤ چھٹانک
روغن سیاہ گرم پاؤ سیر
خوب ملا کر لگاوین

جوؤن اور کلیون کی دوا

نمبر (۵۴)

روغن سیاہ ایک سیر
سفوف گندھک ڈیڑھ چھٹانک
روغن القطرہ آدھی چھٹانک
روغن تارپین پاؤ چھٹانک
سب کو ملا کر کلیون اور جوؤن کے مقام پر لگا دین ۔

سینکنے کی دوا مین

نمبر (۵۵)

کمل یا فلالین گرم پانی مین ڈبو کر نچوڑ کر پاؤ گھنٹہ سے آدھے گھنٹہ تک سینکین مگر احتیاط رہے کہ وہ جگہہ ٹھنڈی نہ ہونے پاوے بعدہ خوب سکھلا کر خشک کپڑے سے پونچھ کر نسخہ مفصلہ ذیل ملین ۔

روغن سیاہ ۴ حصہ
روغن تارپین ۲ حصہ

دہونی کی دوا

نمبر (۵۶)

تھان کی جگہہ گندھک کرچھو یا کسی لوہے کے برتن پر رکھکر آگ پر جلا دین اور دروازہ کو کسی قدر بند کر دین جب تک جانور کھانسنے لگے ۔

نمبر (۵۷)

ایک جانور کے واسطے گندھک یا القطرہ کو کرچھے یا کسی لوہے کے برتن مین رکھکر بیل یا گاے کے سامنے آگ پر رکھین تاکہ دہوان اوسکا تنفس کی راہ پھیپڑہ مین جاوے ۔ مگر یہہ خیال رکھنا چاہئے کہ دہوین کے ساتھ ہوا بہی پھیپڑہ مین جاتی رہے ورنہ جانور کے مرجانے کا اندیشہ ہی ۔

پولٹس

نمبر (۵۸)

بھوسی بقدر ضرورت گرم پانی مین ملا کر لئی کی طرح بناوین اور کپڑے پر بچھا کر روغن سیاہ

بقدر ضرورت ڈالکر زخم پر لگاوین ٭ اگر زخم خراب ہو تو سقوفت کو ملہ ویلنس پر چھڑک کر زخم پر لگاوین اور بار بار بدلتے رہین ٭

دلیئے

نمبر (۵۹)

السی کا دلیا

السی ڈیڑھ پاؤ

پانی چار سیر

خوب جوش دیکر آہستہ آہستہ خوب چلاتے رہین اسکے بعد کپڑے مین چہان لین اور ٹھنڈا ہونے پر نمک ملا کر دین ٭

چاول کا دلیا

نمبر (۶۰)

چاول تین پاؤ

پانی پانچ سیر

ڈیڑھ گھنٹہ تک جوش دین اور پھر کپڑے مین رکھکر چہان لین اور نمک ملا کر کہلاوین ٭

نمبر ۶۱

پچکاری

طریقہ بنانے اور دینے پچکاری کا

ایک فٹ لنبا آدھ انچہ موٹا بانس لیکر اوسکے سرون کو تراش کر گول اور کند کر دین بعدہ ایک چمڑے کی تھیلی کہ جسمین ڈیڑھ سیر پانی سما سکے یا ایسی کہ ڈیڑھ فٹ لنبی اور سہ یا ۵ انچہ چوڑی ہو لیکر اسکے زیرین سرے پر ایسا سوراخ کرین کہ نلی کا سرا اوسمین سما جاوے بعدہ نلی کا ایک سرا اوسمین پرو کر خوب مضبوط باندھین تاکہ پانی نہ نکلنے پاوے ٭

ہنگام استعمال نلی پر تیل لگا کر مقعد مین داخل کرین اور ہاتھہ سے تہامے رہین اور دوسرے ہاتھہ سے تھیلی کا کشادہ منہہ پکڑ کر جانور کی پیٹھہ سے اونچا کرین اور ایک مددگار سے کہین کہ وہ دوا اوس تھیلی کے اندر ڈالے اس ترکیب سے دوا بآسانی مقعد کی راہ آنتون مین چلی جاویگی ٭

نمبر (۶۲)

ملیّن پچکاری

دو سیر گرم پانی مین قدرے صابون اور ایک یا ڈیڑھ چھٹانک تک تیل ملا کر حسب ترکیب مذکورہ بالا استعمال کرین ⁂

نمبر (۶۳)

السی کا گرم دلیا	...	... دو سیر یا تین سیر
نمک	...	... آدہی چھٹانک سے ایک چھٹانک تک
روغن تارپین		آدہی چھٹانک

خوب ملاوین اور مطابق ترکیب مذکورہ بالا استعمال کرین

نمبر (۶۴)

قابض پچکاری

چانول کا دلیا	...	... ایک سیر
افیون	...	... پون تولہ

خوب ملا کر حسب ترکیب مذکورہ استعمال کرین ⁂

نمبر (۶۵)

پچکاری دافع کرم

روغن سیاہ	...	... آدھ سیر
روغن تارپین		آدہی چھٹانک

ملاوین اور گرم کر کے استعمال کرین

نمبر (۶۶)
ترکیب چھیدنے کی

جس مقام پر سوا چھیدنا منظور ہو وہان پون پونا نچہ کے موافق تیز چھری سے جلد مین شگاف
دیکر اُسی کے مقابل دو یا تین انچہ کے فاصلہ سے دوسرا شگاف دیکر سوئی کے ناکے مین
رسی یا گھوڑے کے بالون کی چوٹی سے گوندہ کر پرو کر ایک طرف کے شگاف سے داخل کر کے
دوسری طرف کے شگاف سے نکالین اور اسکے دونون سرے ملا کر جلد سے کچھہ فاصلہ پر گرہ
لگا دین اور اُسکے اوپر تیل کا قوام آمیز مطابق نسخہ نمبر (۴۹) کے لگا دین تا کہ مکھی نہ بیٹھے ؛
اور جب کہ غبغب پر لگانا منظور ہو تو اسکی ترکیب بہت سہل ہے بغیر شگاف کئے سوئے
کو مع دوڑے کے ایک طرف سے چھید کر دوسری طرف نکال لین ؛

نمبر (۶۷)
ترکیب دوا پلانے کی

چاہئے کہ ایک دوگا بیل کی بائین جانب کھڑا ہو کر اسکے سر کو اوپر اٹھاوے اور دوا پلانیوالا
دائین جانب کھڑا ہو کر بیل کے منہہ کے دائین کونہ مین بائین ہاتھہ کی دو انگلیان داخل کر کے
اُس طرف کے گال اور ہونٹ کو اس طرح باہر کھینچے کہ منہہ بطور قیف کے ہو جاوے بعدہ دوا کو
بوتل کو دائین ہاتھہ مین لیکر تھوڑا تھوڑا پلاوے تا وقتیکہ سب پہنچ جاوے خصوصاً اُن جانورون مین
کہ جنکے گلے مین بیماری ہے بہت سا اکٹھا نہ ڈالین اور جو جانور کھانسنے یا ارادہ کھانسی کا کرے
اُسکا سر چھوڑ دین تا کہ وہ اپنا سر نیچا کر کے کھانس لے ورنہ خرخرہ مین دوا چلے جانے کا اندیشہ ہو اور مر جانے
کا احتمال ہے دوا ایک دو سطلے اور ہاتی پہین شکل عام بوتل کی ہو جاتی ہے اگر دستیاب نہو تو عام بوتل سے کام نکال لین مگر احتیاط ہو کہ ٹوٹنے نہ پاوے

(دستخط) جے ایچ بی ہیلین صاحب
انسپکٹنگ ویٹرنری سرجن فوج احاطہ بمبئی ـ

کلکتہ ۷ نومبر ۱۸۵۱ء

فہرست اسما امراض متعدی مویشی جو ممالک مغربی و شمالی کے مختلف اضلاع مین مروج و مشہور ہین

مترجم نسخہ ہذا نے بحکم گورنمنٹ و بمدد صاحبان کلکٹر و مجسٹریٹ اضلاع ممالک مذکور کے طیار کی

ضلع	چیچک	کہریا کہرکا	ذات الجنب	گٹھیا	ورم الحلق
۱ - اٹاوہ	پوکہنا	گہسٹیا	گہروا	لرہا	پکنا -
۲ - اگرہ	سیتلا	گہوسٹیا - کہرکا	دہانس	باوی - پینڈا - زہرباد	منہ بدا - گلا روگ
۳ - اعظم گڈہ	ماتا - چیچک	کہانگ	پہپا - دہاس	بارہ	ہاہی
نظام آباد					
محمد آباد	ماتا - نکسار	ایضاً	ایضاً	پاکہا - چیوتاری	زہرباد
سکندرپور	نکسار	ایضاً	ایضاً	جل کہوری	تل کہری - گہیگا
سگری	نکسار - ماتا	ایضاً	ایضاً	زہرباد .	گہیگا
گہول	ماتا - چیچک	ایضاً	گہورکا	تپ	گرگی
دیوگانون	ماتا	کہانگا - کہریا	سون سنا - سوکھا	پٹیاری	پہول نابا - زہرباد
۴ - ایٹہ	روگ	جبڑا - پکا	کہانسی - دہانسا	پہریا - ہپیا	لبسی
۵ - الہ آباد	پنی ہا - کہریا - باو	زہرباد - کہرہا	سانگ - کہر	باو	زہرباد
منجہن پور	دیبی بائی - آتی سر وست بائی	چیپکا - کہریا - کہرکا پاگہی	دہانسی - پنی ہا	پہولا - خارشت	کہرکا - پیچ کہر - گدرہا
کڑا	بہوانی ماتا - ماتا	ایضاً	ایضاً	پہولا	کہرکا - پیچ کہر

ضلع	چیچک	کھریا کھرنگا	ذات الجنب	گٹھیا	ورم الحلق
سوراون	پنی ما۔ کھر چھوا۔ بتاس چیچک	کھر چھوا	دم	بتاس۔ سیتلا	زہر باد گھاگھی
پھول پور	بالہی	گھنگوا	کھرکھرا۔ باگھی	چیچک	گم گھرو ا
منجھا	سیتلا	ایضاً	ھاپوا۔ باگھی	زہو بالہی	متھریا بتاس
اریل	چیچک	ایضاً	کھرکا	سکا	گم گھروا
بارہ	ماتا	ایضاً	کھرکا کھیگا	سکا	ایضاً
کھیراگڈھ	چیچک	ایضاً	سانگ۔ کھرکا	بتاس۔ سکا	ایضاً
۶۔ باندہ	دیبی۔ لریا۔ زہرباد چیچک	کھرا	چیکا۔ کھاٹ بھونا۔ گولر	ململاری۔ بتا۔ گیٹھا۔ انڈگودواری	لریا۔ ہاہو۔ بلاری۔ گدوری
۷۔ بجنور	بیدن	روڑا۔ پکا	بسی۔ بھرجانا	سونده	بالائی
نگینہ	ستر کانی	پگالی	گروائی	چپکا	حلقوم
نجیب آباد	روڑا	چہرہ۔ بیدن	بسی	چپک باد	بلائی
دہام پور	چھپکہ	پکا	گولا	گروہ	[illegible]
چاند پور	بیدن	پکا	[illegible]	باہلا۔ بسی	بلائی
۸۔ بدایون	پکا	پیا	دہانس۔ دمہ	گلگولا	بلی
۹۔ بریلی	بیدن	پکا	ڈمرا	ہن باد	زہرباد
۱۰۔ بستی	چیچک۔ پن ہیا۔ اگایا۔ جبروا	کھاکرا۔ کھنگوا۔ پن ہیا	دہسوا	ہاہوا۔ پن ہیا	سیکھی
بانسی	جھنک	لہیاناگ	کھرکوا۔ ہرہوا	اگائی۔ پن ہیا	جھا
ڈمریا گنج	بھوانی۔ دیبی	لھاناس	جھنک۔ گھرکوا	ہاہوا۔ پن ہیا	کہنی۔ بچ گوہ

ضلع	چیچک	کھرا یا کھر پکا	ذات الجنب	گھٹیا	ورم الحلق
کپتان گنج	ایضاً	کھنگوا	چنگلوا	پن ہیا	تلیا جاتا
خلیل آباد	سیتلا	کھانگت پن ہیا	ل کوا	منگر	شدی
۱۱۔ بلند شہر	بیدن	منہہ اور کھر پکا	افرا	چیکا	گھور
۱۲۔ بنارس	ماتا۔ چھر روگ	کنہگوا	دمہ	سوئیا	زہرباد
۱۳۔ جالون	ایضاً	کھر پہوٹا	گہالی	بکھیارا	گنڈوار
کالپی	ایضاً	لریا۔ کھر پہوٹا پیر پہوٹا	ایضاً	ایضاً	بلیوا
اورئی	ماتا	گھسیٹا	ایضاً	ایضاً	زہرباد
کونچ	ایضاً	ایضاً	گہالیا	چراہ	جرارہ
مادہوگڈہ	ایضاً	ایضاً	گہالی	کپ کپا	بروچہا
۱۴۔ جونپور	ماتا۔ باگھی	کھنگوا	دمہ ہینس	متھاری۔ ماتا	باگھی۔ بروکی
کراکٹ	گھرائی	کھوریا	دہان	زہرباد	جی بہی
مڑیاہو	باگھی	کھنگوا	ہینس	بائی۔ ہناس	آڈہی وتوا
مچھلی شہر	ہنس باگھی	ایضاً	گرڑوا	ہولکی باگھی	کم کھوروا
کھوٹہا	کھورا	ایضاً	دہانسی	زہرباد	سسنا
۱۵۔ جہانسی	اوجہلا	گھسیٹا۔ بگھلا	اوبرانجی سینک	سیدکا	الائی
۱۶۔ شاہجہانپور	بیدن	پکا	سقونسا	بساری	جورا
۱۷۔ علی گڈہ	منہہ پکا	کھر پکا۔ الائی۔	دہاس	لبیسی	کھوڑی

ضلع	چیچک	کھر یا کھرپکا	ذات الجنب	گھٹیا	ورم الحلق
۱۸- غازیپور	پادہ - چراہ	چاک بورہ	پھیپڑی	ہاگھی	گل گھونٹو
۱۹- فتح پور	چیچک	کھرہا	کھسر	زہرباد	گردھرنا
کلیانپور	چیئی پھوٹا	ایضاً	پرلاہا	جلن	پلاری
کوڑا	چیچک	ایضاً	ٹپرکا	کھرہا	مڈرکی
غازیپور	سیتلا	ایضاً	•	•	لرہا
کہاگا	لرہا	ایضاً	بھرنا	•	گردھرنا
اکڈلا	ایضاً	ایضاً	•	گرواری	بٹاری
۲۰- فرخ آباد	بدن روگ	پاکا	گرمی کا مارا	ہاؤ	جرا
چھپرامئو	ٹیکا	ایضاً	جرا	سیل بائی	گھرکا
قنوج	جرا - بڑا روگ	ایضاً	ایضاً	مینڈکی	جرا
قائم گنج	ماتا	ایضاً	ایضاً	سوج - تاپ	گھرکا - باسی
علی گڈہ	چنگا بدہان بساری	ایضاً	کھرکا	سوہا - بسی	ہاؤا
تروا	بڑا روگ	ایضاً	سہوما - دما	گھدیا	گمرا
۲۱- کانپور - بلہور	دیپی	پاکا	گہگا	تلایا	جراپکا
ڈیرہ پور	لرہا - اتیسار پھنکھر	پیرپھٹا - زہرباد	گولروا - اوبھا	جروا - زہرباد	لرپاہ - من ہان
رسول آباد	چیپا	پیرپھوٹا	چرکا	لہدا	لرہا
شیوراجپور	جر[illegible]	پاکا - پیرپھوٹا	جوکہا	ایضاً	لہرا

ضلع	چیچک	کھریا کھر پکا	ذات ابلہ	ابلہ چیپا	ورم حلق
ساڈھ سلیم پور	چھپکا - پیا	کھر پھوٹا	کھرکا	باو	لریا
گھاٹم پور	پچیچک	ایضاً	کھاٹ - چپکا گھرکا	لباری - پوتڑی	ایضاً
اکبر پور	لریا	پیر پھوٹا	بے کھرا	پوتڑی	سیتلا
۳۲- کماون	موسلی	کھریا	تیلا	کھٹیا - سیالو	پرچھیا
۳۳- گورکھپور	چار کھور	اکیا - کھانگ	کھور کوا	برکی	ماتی
۳۴- گڑھوال	مان وگ چھیڑوا	کھریا	دموکیا - بامکا	بچھیا	گلنا - منڈوکی
۳۵- للت پور	ماتا - دیبی	بیکرا	جھری - سون کھ	گرپرا	بھو - آلالی
۳۶- متھرا	مانگ - بیدل	گھرنتی	دہانس	بساری	چیچکا
۳۷- مراد آباد	بپک بدن	پکا	دمسکا گھرا - کھرنکا بساری - کہانی	چھپکا - بنہا	بساری - بسا
۳۸- مرزا پور	سیتلا چام کھرولا	گھنگوا	دہانسی - آلتاوم بدن	میتری	
چنار	سیتلا	ایضاً	کوکرومنوا	//	//
رابرٹس گنج	گلہیا	ایضاً	النی - سالنس	انگیان - پنیا	
بھدوی	//	ایضاً	حصا پنا -	//	
چیرما	سیتلا	ایضاً	//	بیتری	گھاکھوا
۳۹- مظفر نگر	شیرپیڑ - ماتا	گھدو کھرا	پھیپڑی	بالی	ابی

[illegible]	چیچک	[illegible]	ذات الجنب	گٹھیا	ورم الحلق
۳۰ - میرٹھ	چیپنا	پکا	دما	نجار	بسی
ہاپڑ	چیچڑی	ایضاً	دسکا	بیدن	بلی
سوانا	پیدن	ایضاً	بسیاری	بلا	بلائی
سردہنا	سیٹرکا	ایضاً	جھٹکا	بادی	حلق کا پھوڑا
باغپت	کلیلی	سٹرکا - اکڑا	دہکا	چہکا	تلوا
غازی آباد	سٹرکا	سیل بام	ایضاً	ایضاً	کھرکا
۳۱ - مین پوری	پکا	پکا	پکا	پکا	پکا
۳۲ - ہمیرپور	بھوانی	کھر چھوٹا	پھونری	رجھا	کہات
سندیا	سینتلا - دیبی	ایضاً	باہو	ایضاً	سردی
جھوہا	ایضاً - ایضاً	کھر کھٹا - کھرچھوٹا	"	"	"
روٹھ	ایضاً - ایضاً	ایضاً - ایضاً	بل بہیری	لرہا	بیکھرا
پنواڑی	ایضاً - ایضاً	ایضاً - ایضاً	باڑہ	ایضاً	دموسا
جلال پور	ایضاً - ایضاً	ایضاً - ایضاً	دردما	ایضاً	کہات

فہرست مضامین

شمار فصل	مرض کا نام	معنے	
	دیباچہ		
پہلی فصل	چیچک	سیتلا	
دوسری فصل	کھسرا		
تیسری فصل	ذات الجنب	پسلی کا درد	۱۳
چوتھی فصل	گٹھیا		۱۷
پانچوین فصل	ورم الحلق	گلے کی سوجن	۲۰
چھٹی فصل	تدابیر حفظ صحت		۲۳
ساتوین فصل	انسداد الحلق	گلے کا گھٹنا	۲۴
آٹھوین فصل	نفخ	اپھارا	۲۵
نوین فصل	احتباس الغذا	اوجھڑی مین چارہ کا پھول نا اور اڑجانا	۲۷
دسوین فصل	التصاق الغذا	پٹے وجھری مین چارہ کا اڑجانا	۲۹
گیارہوین فصل	بول الدم یعنی سرخ پیشاب کرنا	خون موتنا	۳۱
بارہوین فصل	اسہال	دست یعنے چھیرا	۳۵
تیرہوین فصل	پیچش	مڑوڑا	۴۴
چودہوین فصل	کرم جگر	کلیجی کے کیڑے	۴۸
پندرہوین فصل	کھانسی	... ...	۴۹
سولہوین فصل	زہر دینا	... ...	۵۱
سترہوین فصل	نسخجات	... ...	۵۳